100 شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ14)
مصنف
ابو البنات
فراز عطاری مدنی
نظر ثانی
ابو احمد
مفتی انس رضا قادری مدنی
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فہرست

عقائد

احادیث/روایات

طهارت

18-قبلہ رخ غسل کرنا

19-وضو میں بسم اللہ پڑھنا

20-اپلے کی راکھ

21-وضو میں غرغرہ نہ کیا

22-وضو کے بعد شوگر چیک کرنا

23-زیر ناف بال کاٹنے سے غسل

24-غسل فرض تھا اور تلاوت کرلی

نماز

25-آشوب چشم والا کب اشارے سے نماز پڑھ سکتا ہے

26-شہر کے اندر مختلف مقامات پر جانے سے اقامت

27-گھر میں امام کی اقتدا

28-جماعت میں ربنا لک الحمد کہنے کا طریقہ

29-پٹی پر مسح کرنے والے کی امامت

30-فاسق معلن کی اذان و اقامت کا حکم

31-ذات تبدیل کرنے والے کی امامت

32-نماز کے قعدہ میں سیدھا پاؤں کھڑا کرنا

33-امامت کی نیت

34-ایک سے زیادہ واجب چھوٹنے پر کتنے سجدہ سہو

35-کرسی پر سجدہ

36-سجدے پر قادر نہ ہونے والے کی نماز

37-جماعت میں کرسی پر نماز پڑھنے والا کرسی کہاں رکھے

مسجد

حج/عمرہ

نکاح

خواتین کے مسائل

57-نفاس کے چالیس دن بعد صحبت
58-عورت کی داڑھی آجائے تو
59-عورت کا نابالغ کو غسل دینا
60-دودھ پلانے کے لئے شوہر کی اجازت
61-عمامہ کے کپڑے سے دوپٹہ بنانا
62-مریضہ کا باپردہ گلی میں ٹہلنا
63-ایام مخصوصہ میں میلاد میں جانا
64-صحبت سے پہلے طلاق تو عدت
65-حیض ختم ہونے کے بعد غسل سے پہلے صحبت

جائز/ناجائز

66-ٹریول ایجنٹ کا ہوٹل کے اجیر کو کمیشن دینا
67-مسلمان کے لئے بددعا کرنا
68-لعنت کرنا
69-بی سی جلدی نکلنے پر مٹھائی کا سوال
70-راستے میں لگے درخت کے بیج اتارنا
71-خون دینے کے لئے والدین کی اجازت
72-اللہ کو گاڈ کہنا
73-حرام جانوروں کی چربی سے نکلا ہوا تیل
74-شعر غازی تو ہم نے بھی بہت دیکھے کا حکم
75-سونے کے گلاس میں پانی پینا
76-مزار بنانا
77-آن لائن اسائمنٹ کا کام

متفرق

عقائد

فتوی نمبر:1305

1 نیا مسلمان انتقال کر جائے

سوال: ایک بالغ لڑکے نے اسلام قبول کیا مگر اس کو دین سیکھنے کا موقع نہیں مل سکا اور اس کا انتقال ہو گیا اب اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے ؟

USER ID: سلیم راجپوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اسلام قبول کرنے کے بعد اگر اس کو اظہار کا موقع نہ ملا یا اس سے مطالبہ ہی نہیں کیا گیا تو اللہ کے نزدیک وہ مسلمان ہی ہے البتہ لوگوں کو پتا نہیں چل سکا تو دنیاوی احکام کے اعتبار سے وہ اس کے ساتھ مسلمانوں والا سلوک نہیں کریں گے اور اگر اظہار کر دیا یا مطالبہ پر اقرار کر لیا اور اس سے اسلام کے خلاف کوئی معاملہ ظاہر نہیں ہوا تو وہ مسلمان ہے اس کے کفن دفن غسل جنازہ کے معاملات مسلمانوں کی طرح ہی کیے جائیں گے۔ شرح عقائد نسفیہ اور اس کی شرح میں ہے: "إنما الإقرار شرط لإجراء الأحكام في الدنيا من حرمة الدم والمال وصلاة الجنازة عليه ودفنه في مقابر المسلمين وههنا مذهب ثالث وهو أن الإقرار ليس بركن إلا عند الطلب فمن طلب منه الإقرار فسكت من غير عذر فهو كافر عند الله سبحانه لما أن التصديق بالقلب أمر باطن لا بد له من علامة فمن صدق بقلبه ولم يقر بلسانه فهو مؤمن عند الله سبحانه وإن لم يكن مؤمناً في أحكام الدنيا وهذا إذا لم يكن مباشراً لعلامات التكذيب وإلا فهو كافر عند الله أيضاً خلافاً لبعضهم" ترجمہ: محض اقرار دنیاوی احکام کے جاری ہونے کے لئے شرط ہے یعنی اس کے خون اور مال کی حرمت کا ہونا اور اس پر نماز جنازہ پڑھنا اور اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اور یہاں ایک مذہب یہ بھی ہے کہ اقرار صرف مطالبہ کے وقت ضروری ہے تو جس سے اقرار کا مطالبہ کیا گیا اور وہ بلا عذر خاموش رہا تو وہ عند اللہ بھی کافر ہے اس لئے کہ دل سے تصدیق باطنی معاملہ ہے اور کے لئے کوئی علامت ضروری ہے تو جس نے دل سے تصدیق کی مگر زبان سے اقرار نہ کیا اور اس سے اسلام کو جھٹلانے والی علامات کا ظہور نہ ہوا تو وہ اللہ کے نزدیک مومن ہے اگرچہ دنیاوی احکام کے اعبار سے نہیں ورنہ اللہ کے نزدیک بھی کافر ہو گا۔(250)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 صفر المظفر 1445ھ 05 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1302

2 شیخین کی خلافت کا انکار

سوال: جو شخص شیخین کی خلافت کا انکار کرے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

USER ID: رانجھا خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شیخین یعنی حضرت سیدنا ابو بکر صدیق اور حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی خلافت کا انکار کرنے والا فقہا کے نزدیک کافر ہے۔ بزازیہ میں ہے: "من أنکر خلافة أبی بکر رضی اللہ عنہ فھو کافر فی الصحیح، ومنکر خلافة عمر رضی اللہ عنہ فھو کافر فی الأصح" ترجمہ: جو ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا انکار کرے صحیح قول کے مطابق وہ کافر ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا انکار کرنے والا اصح قول کے مطابق کافر ہے۔ (بزازیہ، جلد6، صفحہ 318)

بہار شریعت میں ہے: "ان کی خلافت سے انکار ہی فقہائے کرام کے نزدیک کفر ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 1، صفحہ 253)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 صفر المظفر 1445ھ 04 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1317

3

قتل کی دھمکی دے کر کلمہ کفر کہلوانا

سوال: اگر کسی نے قتل کی دھمکی دے کر کلمہ کفر کہلوایا تو کیا حکم ہے؟ USER ID: محمد حارث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی کو قتل کی صحیح دھمکی دے کر کلمہ کفر بولنے پر مجبور کیا گیا اور گمان غالب ہے کہ اس کی بات نہ مانی تو وہ قتل کر دے گا یا جسم کا کوئی حصہ ضائع کر دے گا تو اولا کوشش کرے کہ ایسا جملہ کہے جس کے دو معنی نکلتے ہوں اور یہ بولنے والا دل میں وہ معنی مراد لے جو کفریہ نہ ہو اور اگر اس طرح کہنا نہ آتا ہو یا اس وقت سمجھ نہ آ رہی ہو تو کفریہ کلمہ بولنے کی اجازت ہے جبکہ اس کلمہ کو برا ہی سمجھے اور ایمان پر دل ثابت قدم رہے لیکن ایسی صورت میں عزیمت یہ ہے کہ جان قربان کر دے مگر کفریہ کلمہ نہ کہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: " مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَىٕنٌّۢ بِالْاِیْمَانِ " ترجمہ: جو ایمان لا کر اللہ کا منکر ہو سوا اس کے جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو۔ (النحل: 106)

تفسیر: " اس آیت سے معلوم ہوا کہ حالتِ اکراہ میں اگر دل ایمان پر جما ہوا ہو تو کلمہ کفر کا زبان پر جاری کرنا جائز ہے جب کہ آدمی کو (کسی ظالم کی طرف سے) اپنی جان یا کسی عُضْو کے تلف ہونے کا (حقیقی) خوف ہو۔ (اور اس میں یہ بھی ضروری ہے کہ اگر کوئی دو معنی والی بات کہنے میں گزارا چل سکتا ہو جس سے کفار اپنی مراد لیں اور کہنے والا اس کی درست مراد لے تو ضروری ہے کہ ایسی دو معنی والی بات ہی کہے جبکہ اس طرح کہنا جانتا ہو۔) اگر اس حالت میں بھی صبر کرے اور قتل کر ڈالا جائے تو اسے اجر ملے گا اور وہ شہید ہو گا۔ " (صراط الجنان، جلد 5، صفحہ 388)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 صفر المظفر 1445ھ 11 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1320

4

عذاب قبر روح و جسم دونوں کو

سوال: عذاب قبر صرف روح کو ہو گا یا جسم کو بھی دیا جائے گا؟

USER ID:عمر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

انسان کے مرنے کے بعد اس کی روح کا تعلق اس کے جسم سے باقی رہتا ہے اور جزا و سزا بھی دونوں محسوس کرتے ہیں۔ بہار شریعت میں ہے:"مرنے کے بعد بھی روح کا تعلق بدنِ انسان کے ساتھ باقی رہتا ہے، اگرچہ روح بدن سے جُدا ہو گئی، مگر بدن پر جو گزرے گی رُوح ضرور اُس سے آگاہ و متأثر ہو گی، جس طرح حیاتِ دنیا میں ہوتی ہے، بلکہ اُس سے زائد۔ دنیا میں ٹھنڈا پانی، سرد ہَوا، نرم فرش، لذیذ کھانا، سب باتیں جسم پر وارِد ہوتی ہیں، مگر راحت ولذّت روح کو پہنچتی ہے اور ان کے عکس بھی جسم ہی پر وارِد ہوتے ہیں اور کُلفت و اذیّت روح پاتی ہے، اور روح کے لیے خاص اپنی راحت واَلم کے الگ اسباب ہیں، جن سے سرور یا غم پیدا ہوتا ہے، بعینہٖ یہی سب حالتیں برزخ میں ہیں۔"
(بہار شریعت، جلد1، حصہ1، صفحہ100)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1445ھ 08 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1378

5

انبیا کی طرف خطا کی نسبت کرنا

سوال: کیا انبیا کی طرف خطا کی نسبت کر سکتے ہیں؟

USER ID: احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

انبیاء کرام علیہم السلام سے خطائے اجتہادی ممکن ہے جس پر انہیں ثواب ملتا ہے لیکن یہ معاملات بلاضرورت بیان کرنے کی اجازت نہیں، باقی ان کی طرف گناہ چاہے صغیرہ ہو یا کبیرہ کی نسبت جائز نہیں کیونکہ انبیاء کرام اعلان نبوت سے پہلے اور بعد عمداً صغیرہ گناہ سے اور کبیرہ گناہ سے مطلقا معصوم ہوتے ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "انبیا علیہم السلام شرک و کفر اور ہر ایسے امر سے جو خلق کے لیے باعثِ نفرت ہو، جیسے کذب و خیانت و جہل وغیرہا صفاتِ ذمیمہ سے، نیز ایسے افعال سے جو وجاہت اور مُروّت کے خلاف ہیں قبلِ نبوت اور بعدِ نبوت بالاجماع معصوم ہیں اور کبائر سے بھی مطلقاً معصوم ہیں اور حق یہ ہے کہ تعمّدِ صغائر سے بھی قبلِ نبوّت اور بعدِ نبوّت معصوم ہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 39)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ 07 اکتوبر 2023ء

احادیث و روایات

فتوی نمبر:1303

6

حطیم بیت اللہ میں داخل ہے

سوال: سنا ہے حطیم بیت اللہ میں داخل ہے اگر ایسا ہے تو اسے الگ کیوں چھوڑا؟ آدم قادری USER ID:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حطیم بیت اللہ میں داخل ہے۔ زمانہ جاہلیت میں قریش نے جب بیت اللہ کی دوبارہ تعمیر کی تو مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے اتنا حصہ الگ چھوڑ دیا اور اس کے اطراف میں قوسی انداز کی دیوار بنا دی۔ دارمی میں ہے: "عن عائشة، قالت: سالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الحجر: امن البیت ھو قال: نعم قلت: فما لھم لم یدخلوہ فی البیت فقال: ان قومك قصرت بھم النفقة" ترجمہ: بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے حطیم کے متعلق نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے پوچھا کہ کیا یہ بیت اللہ کا حصہ ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی کہ قریش نے اسے بیت اللہ میں شامل کیوں نہیں کیا؟ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہاری قوم کے پاس اس کے لئے مالی اسباب نہیں تھے۔
(دارمی، حدیث 18892)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 صفر المظفر 1445ھ 04 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1308

7

حدیث تقریری کی تعریف

سوال: براہ کرم حدیث تقریری کی تعریف بتادیں؟

USER ID:فیصل نواز

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حدیث تقریری کی تعریف یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کوئی بات کہی گئی یا کوئی کام کیا گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت اختیار فرمایا ہو اور انکار نہ کیا ہو۔ سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "وہ ہے کہ کسی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باوجود مطلع اور خبر دار ہونے کے انکار نہ کیا اور سکوت اختیار فرمایا اور اس کو مقرر رکھا۔" (مختصر الاصول، صفحہ 2)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 صفر المظفر 1445ھ 07 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1322

8

برے نام کا اثر

سوال: کیا برے نام کا بندے کی ذات پر اثر پڑتا ہے؟

USER ID: وقاص

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نام بندے کی شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے اور اس کا ثبوت احادیث میں موجود ہے۔ چنانچہ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے دادا رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ سرکار ﷺ نے پوچھا تمہارا نام کیا ہے؟ عرض کی حزن۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تم سہل ہو۔ عرض کیا جو نام میرے باپ نے رکھا ہے اسے نہیں بدلوں گا۔ کہتے ہیں: اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم میں اب تک سختی پائی جاتی ہے۔

(بخاری، حدیث 6193)

شرح: "چونکہ حزن کے معنی اچھے نہیں اس لیے آپ (ﷺ) نے تبدیلی نام کا مشورہ دیا۔ خیال رہے کہ یہ حضور (ﷺ) کا مشورہ تھا امر نہ تھا اس لیے حضور نے کچھ ارشاد نہ فرمایا۔۔۔ اس سے معلوم ہوا کہ بُرے ناموں کا بُرا اثر ہوتا ہے۔"

(ملخصا: مرآۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 425،424)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 صفر المظفر 1445ھ 12 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1318

9

منت سے تقدیر نہیں بدلتی

سوال: اس حدیث پاک کی شرح بیان کر دیں کہ نذر نہ مانو کیونکہ نذر تقدیر کو نہیں بدل سکتی بلکہ اس کے ذریعے کنجوس سے کچھ دلوایا جاتا ہے؟

USER ID: سکندر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بخاری و مسلم میں یہ حدیث پاک موجود ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ بات بات پر نذر مان لینے کی عادت نہ بناؤ یا نذر سے یہ اعتقاد نہ رکھو کہ اس سے ارادہ الہی میں تبدیلی ہو گی، لہذا اس میں نفس منت سے ممانعت نہیں بلکہ ان کاموں سے منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں: "بات بات پر نذر مان لینے کے عادی نہ بنو کہ پھر نذر پورا کرنا مشکل و بھاری معلوم ہوتا ہے یا نذر میں یہ اعتقاد نہ رکھو کہ نذر سے ارادۂ الٰہی و حکم ربانی بدل جاتا ہے کہ یہ عقیدہ غلط ہے یا صدقہ و خیرات صرف نذر کی صورت میں ہی نہ کیا کرو کہ جب کوئی اٹکا تو نذر مانی اور کام نکل جانے پر خیرات کی بلکہ یوں ہی صدقہ کرنے کی بھی عادت ڈالو لہذا یہ نذر سے ممانعت نہیں بلکہ ان چیزوں سے ممانعت ہے لہذا یہ حدیث ان آیات کے خلاف نہیں جن میں نذر پوری کرنے والوں کی تعریف کی گئی ہے۔۔ الخ" (مرآۃ المناجیح، جلد5، صفحہ 341)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 صفر المظفر 1445ھ 12 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1399

10

حضرت عمر مولا علی کے داماد

سوال: کیا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے داماد تھے؟

USER ID: سراج احمد بروہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی چھوٹی شہزادی جو بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے تھیں ام کلثوم رضی اللہ عنہا، ان کا نکاح حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے ہوا تھا، اس مناسبت سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مولا علی رضی اللہ عنہ کے داماد تھے۔ بخاری شریف کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: "اعط ھذا ابنۃ رسول اللہ ﷺ التی عندك یریدون ام کلثوم بنت علی" ترجمہ: (حضرت عمر رضی اللہ عنہ چادریں تقسیم کر رہے تھے کسی نے کہا) یہ چادر رسول اللہ ﷺ کی شہزادی کو عطا فرمادیں جو آپ کے پاس (آپ کی زوجہ) ہیں۔ (بخاری، حدیث 2881)

فتح الباری میں ہے: "کان عمر قد تزوج ام کلثوم بنت علی وامھا فاطمۃ ولھذا قالوا لھا بنت رسول اللہ" ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم بنت مولا علی رضی اللہ عنہما سے نکاح کیا تھا اور ان کی والدہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں اسی وجہ سے صحابہ نے ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو بنت رسول اللہ کہا۔ (فتح الباری، جلد6، صفحہ 80)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 ربیع الاول 1445ھ 12 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر: 1331

11

کربلا میں امام حسین کے کتنے بھائی شہید ہوئے

سوال: کربلا میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے کتنے بھائی شہید ہوئے؟

USER ID: اذان راجپوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کربلا میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پانچ بیٹے جو بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ سے تھے وہ کربلا میں شریک تھے اور سب شہید ہوئے۔ مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حضرت مولا علی مرتضی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم کے پانچ فرزند حضرت عباس ابن علی، حضرت عثمان ابن علی، حضرت عبد اللہ ابن علی، حضرت محمد ابن علی، حضرت جعفر ابن علی رضی اللہ عنہم حضرت امام رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے۔ سب نے شہادت پائی۔"
(سوانح کربلا، صفحہ 127،126)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 صفر المظفر 1445ھ 16 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1328

12

عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی اولاد

سوال: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں حضور ﷺ کی دو شہزادیاں آئیں تو ان کی اولاد ہوئی یا نہیں؟

USER ID:ابو بکر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت بی بی رقیہ رضی اللہ عنھا کے بطن سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے ہوئے مگر وہ چھ سال کی عمر میں انتقال کر گئے اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنھا کے بطن سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ شرح زرقانی کے حوالہ سے لکھتے ہیں: "حضرت بی بی رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شکم مبارک سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک فرزند بھی پیدا ہوئے تھے جن کا نام "عبد اللہ" تھا۔ یہ اپنی ماں کے بعد ۴ھ میں چھ برس کی عمر پا کر انتقال کر گئے۔" (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) (زرقانی جلد ۳ ص ۱۹۸ تا ۱۹۹)

مزید لکھتے ہیں: "حضرت بی بی رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد ربیع الاول ۳ھ میں حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت بی بی ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کر دیا مگر ان کے شکم مبارک سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔۔۔الخ"

(سیرت مصطفی، صفحہ 695،697)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 صفر المظفر 1445ھ 16 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1333

13

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ترکہ

سوال: سنا ہے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بہت مالدار تھے اور آپ کی وراثت بھی بہت زیادہ بنی تھی؟

USER ID:اکرام رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے دعائے برکت سے نوازا تھا جس کا اثر یہ ظاہر ہوا کہ زندگی میں بھی آپ بہت مالدار تھے اور اپنے بعد وراثت میں بھی بہت مال چھوڑ گئے تھے۔ چنانچہ مکتبہ المدینہ کے شائع کردہ رسالہ سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ میں ہے: " آپ ﷺ نے انہیں یوں دعا دی: "اللہ عزوجل اس (مال) میں برکت عطا فرمائے جو تم نے دیا اور اس میں بھی جو اہل وعیال کے لیے رکھ چھوڑا۔" پس اس دعا کی برکت سے ان کا مال اس قدر بڑھا کہ جب ان کی وفات ہوئی تو انہوں نے دو بیبیاں چھوڑیں انہیں ملنے والے ترکے کی مالیت ایک لاکھ ساٹھ ہزار درہم تھی۔۔۔۔ آپ رضی اللہ عنہ کے انتقال پر ملال کے بعد جب ترکہ تقسیم کیا گیا تو آپ کے چھوڑے ہوئے سونے (Gold) کو کلہاڑوں سے کاٹتے کاٹتے لوگوں کے ہاتھوں میں آبلے پڑ گئے۔" (سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، صفحہ 47)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاول 1445ھ 18 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1340

14

رقیم سے کیا مراد ہے

سوال: سورہ کہف میں اصحاب کہف کے ساتھ رقیم کا ذکر ہے اس سے مراد کیا ہے؟

USER ID:حافظ محمد خلیل الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رقیم سے مراد وہ وادی ہے جہاں اصحاب کہف ہیں۔ تفسیر صراط الجنان میں خازن کے حوالہ سے ہے:" حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھما نے فرمایا کہ رقیم اس وادی کا نام ہے جس میں اصحابِ کہف ہیں۔"
(صراط الجنان، جلد5، صفحہ539)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الاول 1445ھ 19 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1363

15

نکاح کرتے وقت کس چیز کو دیکھا جائے

سوال: نکاح کرتے وقت کس چیز کو دیکھنا چاہیے حدیث میں کیا ہے؟

USER ID:رضوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نکاح کرتے وقت لڑکے یا لڑکی میں دین داری کو فوقیت دینی چاہیے اور اسی کی بنیاد پر نکاح کیا جانا چاہیے کہ لڑکا یا لڑکی جب دیندار ہوں گے تو ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں گے اور اپنی اولاد کی بھی نیک تربیت کر سکیں گے۔ حدیث پاک میں ہے: "عورت سے نکاح چار باتوں کی وجہ سے کیا جاتا ہے (یعنی نکاح میں ان کا لحاظ ہوتا ہے)۔ مال و حسب وجمال ودین اور تو دِین والی کو ترجیح دے۔" (بخاری، حدیث 5090)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1384

16

زلفوں کے متعلق حدیث

سوال: زلفوں کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کر دیں؟

USER ID:محمد احسن غفار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے مختلف مواقع پر مختلف انداز میں زلفیں رکھی ہیں اور جس نے جس انداز میں دیکھیں اسی کو روایت کر دیا، کبھی نصف کان تک، کبھی کان کی لو تک اور کبھی مبارک کندھوں تک۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ شمائل ترمذی میں نقل کرتے ہیں: "کان شعر رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم الی نصف اذنیہ" ترجمہ: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زلفیں نصف کانوں تک ہوتی تھیں۔
(شمائل ترمذی، حدیث24)

اسی میں ہے: "کان یبلغ شعرہ شحمۃ اذنیہ" ترجمہ: انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زلفیں کانوں کی لو تک پہنچتی تھیں۔ (شمائل، حدیث27)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ 07 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1386

17

دعا سے تقدیر بدل جاتی ہے

سوال: کیا دعا سے تقدیر بدل جاتی ہے؟

USER ID: احتشام ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تقدیر کے معاملات بڑے نازک ہیں اس میں بحث کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے یہ حدیث پاک ہے اور اس کا معنی یہ ہے کہ تقدیر کی وہ قسم جو کسی کام پر معلق ہوتی ہے اور دعا سے ٹل جاتی ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "لا یرد القضاء الا بالدعاء" ترجمہ: تقدیر کو دعا ہی بدل سکتی ہے۔ (ترمذی، حدیث 2139)

بہار شریعت میں ہے: "اور وہ جو ظاہر قضائے معلّق ہے، اس تک اکثر اولیا کی رسائی ہوتی ہے، اُن کی دُعا سے، اُن کی ہمّت سے ٹل جاتی ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 16)"

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ 07 اکتوبر 2023ء

طہارت

فتوی نمبر:1309

18

قبلہ رخ غسل کرنا

سوال: قبلہ کو سینہ یا پیٹھ کر کے غسل کرنا کیسا؟

USER ID:اجمل عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غسل عموما لباس اتار کر ہی کیا جاتا ہے لہذا برہنہ حالت میں قبلہ کو سینہ یا پیٹھ کرنا خلاف ادب ہے۔حاشیہ طحطاوی میں ہے:"وآداب الاغتسال ھی مثل آداب الوضوء وقد بیناھا الا انہ لا یستقبل القبلۃ حال اغتسالہ لانہ یکون غالبا مع کشف العورۃ" ترجمہ:اور غسل کے آداب وہ وضو کے آداب ہی کی طرح ہیں مگر یہ ہے غسل کے دوران قبلہ کو رخ نہیں کیا جائے گا اس لئے کہ غسل عموما ستر عورت کے بغیر ہوتا ہے۔ (طحطاوی، صفحہ 105)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 صفر المظفر 1445ھ 07 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1324

19

وضو میں بسم اللہ پڑھنا

سوال: اگر کسی نے وضو سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی تو کیا وضو نہیں ہو گا؟ میں نے حدیث پڑھی کہ جس نے بسم اللہ نہ کہی اس کا وضو نہیں وضاحت کر دیں۔

USER ID:تابش

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وضو میں بسم اللہ کہنا سنت ہے، اگر کسی نے نہیں کہی تو بھی وضو ہو جائے گا لیکن نہ پڑھنے کی عادت بنانا درست نہیں۔ حدیث پاک میں جو بیان کیا گیا اس سے مراد ثواب نہ ملنا ہے یہ نہیں کہ وضو ہی نہیں ہو گا۔ عنایہ شرح ھدایہ میں "تسمیہ اللہ تعالی فی ابتداء الوضوء" کے تحت ہے: "المراد بہ نفی الفضیلة لئلا یلزم نسخ آیة الوضوء بہ" ترجمہ: وضو کی ابتدا میں بسم اللہ پڑھنا سنت ہے۔۔۔(حدیث میں جو فرمایا گیا) اس سے مراد ثواب نہ ملنا ہے ورنہ اس سے وضو کی آیت کا منسوخ ہونا لازم آئے گا۔

(عنایہ، جلد1، صفحہ 21)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی
25 صفر المظفر 1445ھ 12 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1356

20

اپلے کی راکھ

USER ID:سفیان رضوی

سوال: اپلے کی راکھ کا شرعا کیا حکم ہے؟ اور اس راکھ کے اوپر روٹی پکانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اپلے کی راکھ پاک ہے البتہ راکھ ہونے سے پہلے وہ بجھ جائے تو ناپاک۔ اپلے جلا کر اس پر کھانا پکانا جائز ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "اُپلے کی راکھ پاک ہے اور اگر راکھ ہونے سے قبل بُجھ گیا تو ناپاک۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ396)

صفحہ402 پر ہے: "اُپلے جلا کر کھانا پکانا جائز ہے۔" (ایضا)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ 02 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1365

21

وضو میں غرغرہ نہ کیا

سوال: وضو میں کلی کی مگر غرغرہ نہ کیا تو کیا حکم ہے؟

USER ID:شہباز مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وضو میں غرغرہ کرنا، کلی کے علاوہ وضو کی جدا سنت مبارکہ ہے، لہذا اگر کسی نے غرغرہ نہ کیا تو وضو ہو جائے گا مگر سنت کا تارک ہو گا۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "وضو و غسل میں غرغرہ سنت ہے مگر روزہ دار کو مکروہ۔"

(فتاوی رضویہ، جلد2-1، صفحہ2)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1364

22

وضو کرنے کے بعد شوگر چیک کرنا

سوال: وضو کرنے کے بعد اگر شوگر چیک کرنے کے لئے گلوکومیٹر پر خون کے قطرے نکالے تو وضو رہے گا یا ٹوٹ جائے گا؟

USER ID:عابدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شوگر ٹیسٹ کرنے میں چونکہ خون بہنے کی مقدار میں نکلتا ہے لہذا وضو ٹوٹ جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "خون یا پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وُضو جاتا رہا اگر صرف چمکا یا اُبھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون اُبھر یا چمک جاتا ہے۔۔۔ تو وُضو نہیں ٹوٹا۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ304)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1368

23

زیر ناف بال کاٹنے سے غسل

سوال: کیا زیر ناف بال کاٹنے سے غسل فرض ہو جاتا ہے؟

USER ID:ارسلان ذوالفقار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زیر ناف بال کاٹنے سے غسل فرض نہیں ہوتا کہ یہ غسل فرض ہونے کے اسباب میں سے نہیں، ہاں اگر اس سبب سے منی کا خروج ہو جائے تو غسل فرض ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں غسل فرض ہونے کے 5 اسباب لکھے ہیں: "(۱) مَنی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عُضْو سے نکلنا سببِ فرضیتِ غُسل ہے۔ (۲) اِحتِلام۔ (۳) حَشفہ یعنی سرِ ذَکَر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا دونوں پر غُسل واجب کرتا ہے، شَہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت، اِنزال ہو یا نہ ہو بشرطیکہ دونوں مکلّف ہوں اور اگر ایک بالغ ہے تو اس بالغ پر فرض ہے اور نابالغ پر اگرچہ غُسل فرض نہیں مگر غُسل کا حکم دیا جائے گا۔ (۴) حَیض سے فارغ ہونا۔ (۵) نِفاس کا ختم ہونا۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 321 تا 324)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ/03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1390

24

غسل فرض تھا اور تلاوت کرلی

USER ID:راجا دانیال

سوال: غسل فرض تھا اور کسی جگہ تلاوت کردی تو کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غسل فرض ہونے کی حالت میں تلاوت کرنا حرام ہے۔ اگر کسی نے جان کر ایسا کیا تو سخت گناہ گار ہوا اور اگر اسے یاد نہیں تھا تو گناہ نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: "لا تقرا الحائض ولا الجنب شیئا من القرآن" ترجمہ: حائضہ اور جنبی قرآن سے کچھ نہ پڑھے۔
(ترمذی، حدیث174)

بہار شریعت میں ہے: "جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد یا چولی چھوئے یا بے چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مقطعات کی انگوٹھی حرام ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ326)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23ربیع الاول1445ھ 10اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

نماز

فتوی نمبر:1310

25

آشوب چشم میں سجدہ

سوال: آشوب چشم میں اگر سجدہ کرتے ہوئے پانی نکلتا ہو تو کیا اشارے سے نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟

USER ID:ارسلان مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر صورتحال ایسی ہے کہ جب بھی سجدہ کرے آنکھ سے درد کی وجہ سے پانی نکلتا ہے اور اشارے سے پڑھنے کی صورت میں نہیں نکلتا تو ایسے شخص سے سجدہ پر قدرت نہ ہونے کی وجہ سے قیام ساقط ہو جائے گا اور اسے اشارے سے نماز پڑھنے کی اجازت ہو گی اور اگر حالت ایسی نہیں بلکہ ایسا وقت ملتا ہے کہ سجدہ کرتے ہوئے (اگرچہ سجدے میں ایک تسبیح کی مقدار رکنے پر) قطرہ نہیں نکلتا تو کھڑے ہو کر ہی ادا کرنی ہو گی۔ مفتی فضیل صاحب نقل کرتے ہیں: "کھڑے ہونے سے محض کچھ تکلیف ہونا عذر نہیں، بلکہ قیام اس وقت ساقط ہو گا کہ کھڑا نہ ہو سکے یا سجدہ نہ کر سکے یا کھڑے ہونے یا سجدہ کرنے میں زخم بہتا ہے یا کھڑے ہونے میں قطرہ آتا ہے یا چوتھائی سَتر کھلتا ہے یا قراءت سے مجبورِ محض ہو جاتا ہے۔ یوہیں کھڑا ہو تو سکتا ہے مگر اس سے مرض میں زیادتی ہوتی ہے یا دیر میں اچھا ہو گا یا ناقابلِ برداشت تکلیف ہو گی، تو بیٹھ کر پڑھے۔" (کرسی پر نماز کے احکام، صفحہ 22)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 صفر المظفر 1445ھ 07 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1316

26

شہر کے اندر مختلف مقامات پر جانے سے اقامت

سوال: ہمارا 12 ماہ کا سفر لاہور سے کراچی شروع ہوا کراچی میں ہمیں بتایا گیا کہ ہم ایک مہینہ کراچی ہی میں رہیں گے دوران قافلہ ہم شہر ہی میں مختلف مقامات پر جاتے رہتے ہیں تو کیا ہم مقیم ہیں یا مسافر؟

USER ID:عبد الغفور عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آپ کراچی میں مقیم ہی رہیں گے کیونکہ آپ لاہور سے کراچی آئے جو کہ شرعی مسافت پر ہے اور یہاں آپ 15 دن سے زیادہ رکنے کی نیت کر چکے ہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ”جب تک کسی خاص جگہ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت الہ آباد میں کر لی ہے، تو اب الہ آباد وطنِ اقامت ہو گیا۔ نماز پوری پڑھی جائے گی، جب تک وہاں سے تین منزل کے ارادہ پر نہ جاؤ۔ الخ“

(فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 251)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1445ھ 08 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1323

27

گھر میں امام کی اقتدا

سوال: اگر امام مسجد میں نماز پڑھا رہا ہوا سپیکر سے آواز آرہی ہو تو کیا گھر میں رہ کر اس کی اقتدا کر سکتے ہیں؟

USER ID: احتشام ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کیے گئے طریقے میں اقتدا صحیح نہیں ہو گی کیونکہ امام و مقتدی کا ایک مکان میں ہونا شرائط اقتدا میں سے ہے۔ بہار شریعت میں شرائط اقتدا کے بیان میں ہے:" امام و مقتدی دونوں کا ایک مکان میں ہونا۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 562)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 صفر المظفر 1445ھ 12 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1321

28

جماعت میں ربنا لک الحمد کہنے کا درست طریقہ

سوال: جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے وقت ربنا لک الحمد کب کہا جائے؟

USER ID:جنید مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے مقتدی رکوع سے سر اٹھانے کے ساتھ ہی ربنا کی راشروع کرے گا اور حمدہ کی ہ سیدھے ہونے کے ساتھ ہی مکمل کرے گا، ہمارے ہاں سیدھے کھڑے ہونے کے بعد ربنا لک الحمد کہا جاتا ہے یہ طریقہ درست نہیں البتہ نماز ہوجائے گی۔ فتاوی رضویہ میں ہے:" مقتدی خلافِ سنّت میں اسکی پیروی نہ کریں بلکہ رکوع سے سر اٹھانے کے ساتھ اللّٰھم ربنا لک الحمد کا الف اور جو صرف ربنا لک الحمد پڑھتا ہو وہ ربنا کی رشروع کریں اور سیدھے ہوجانے کے ساتھ حمد کی دال ختم ہوجائے۔"
(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 188)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 صفر المظفر 1445ھ 12 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1325

29

پٹی پر مسح کرنے والے کی امامت

سوال: اگر امام نے پٹی پر مسح کیا ہو تو اس کی اقتدا میں نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

USER ID:فرحان مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر امام نے شریعت کی بیان کردہ اجازت سے پٹی پر مسح کیا ہے تو اس کے پیچھے اعضا دھونے والی کی نماز جائز ہے کیونکہ ایسی صورت میں امام اعضا دھونے والے ہی طرح ہے۔ عالمگیری میں ہے: "یجوز اقتداء الغاسل بالماسح علی الجبیرہ" ترجمہ: اعضا دھونے والے کا پٹی پر مسح کرنے والے کی اقتدا میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ (عالمگیری، جلد1، صفحہ 84)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 صفر المظفر 1445ھ 13 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1326

30

فاسق معلن کی اذان واقامت کا حکم

سوال: ہمارے ہاں کئی مساجد میں داڑھی منڈے اذان واقامت کہ دیتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

USER ID:یوسف قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

داڑھی منڈانا اور ایک مٹھی سے کم کرنا ناجائز و گناہ ہے اور ایسا کرنے والا فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کی اذان واقامت مکروہ ہے، اگر ایسے نے اذان کہی تو اس کا اعادہ صحیح قول کے مطابق بہتر ہے واجب نہیں، لہذا کہیں ایسا ہوتا ہو تو احسن انداز میں سمجھایا جائے اور فتنے کا اندیشہ ہو تو خاموش رہا جائے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ عالمگیری کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں: "ویکرہ اذان الفاسق ولا یعاد" ترجمہ: فاسق (معلن) کی اذان مکروہ ہے اور اس کا اعادہ (واجب نہیں)۔

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ اس کے حاشیہ میں مختلف اقوال نقل کرنے کے بعد آخر میں شامی کے حوالے سے لکھتے ہیں: "فیعاد اذان الکل ندبا علی الاصح" ترجمہ: ان تمام (جنبی، فاسق وغیرہ) کی اذان کا اعادہ صحیح قول کے مطابق مستحب ہے۔ (فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ 53،52)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 صفر المظفر 1445ھ 13 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1332

31

ذات تبدیل کرنے والے کی امامت

سوال: جو بندہ اپنی ذات تبدیل کرے کیا وہ امامت کر سکتا ہے؟

USER ID: فیض الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ذات بدلنا ناجائز و سخت گناہ ہے۔ اگر کوئی امام اعلانیہ ایسا کرتا ہے تو فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔ مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "نسب بدلنا۔۔۔ سخت ناجائز اور خدا تعالیٰ و ملائکہ وغیرہ کی لعنت کا سبب ہے۔" (فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ 593،592)

علامہ ابراہیم بن حلبی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "لوقدموا فاسقایاثمون، بناءعلی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم" ترجمہ: اگر لوگوں نے فاسق کو امام بنایا تو وہ گناہ گار ہوں گے کیونکہ اس کو مقدم کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ (غنیۃ المستملی، جلد1، صفحہ 442)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 صفر المظفر 1445ھ 16 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1334

32

نماز کے قعدہ میں سیدھا پاؤں کھڑا کرنا

سوال: نماز کے قعدہ میں سیدھا پاؤں اگر کھڑا نہ کیا جائے اور باہر کی طرف نکال دیں تو کیسا ؟

USER ID:راشد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز کے قعدہ میں مردوں کے لئے سنت یہ ہے کہ سیدھا پاؤں کھڑا رکھیں اور الٹا بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں، اگر بلا عذر کوئی سیدھا پاؤں بچھا دے تو مکروہ تنزیہی ہے لیکن نماز ہو جائے گی اور اگر کسی عذر مثلاً تکلیف وغیرہ کے سبب ایسا کرے تو مکروہ بھی نہیں۔

مسلم شریف میں ہے:"وکان یفرش رجلہ الیسری و ینصب رجلہ الیمنی"
ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قعدہ میں سیدھا پاؤں کھڑا رکھتے اور دوسرا بچھاتے تھے۔ (مسلم، حدیث498)

بنایہ شرح ھدایہ میں ہے:"وھی افتراش رجلہ الیسری والجلوس علیھا ونصب الیمنی وتوجیہ اصابعہ الی القبلۃ واما فی حالۃ العذر فلانہ یبیح ترک الواجب فاولی ان یبیح ترک المسنون"ترجمہ: نماز کے قعدے میں سنت یہ ہے کہ اپنا الٹا پاؤں بچھادے اور اس پر بیٹھ جائے اور سیدھا پاؤں کھڑا کردے اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھے بہر حال عذر میں جب واجب چھوڑنے کی اجازت ہے تو سنت چھوڑنے کی بدرجہ اولی اجازت ہو گی۔ (بنایہ، جلد2، صفحہ511)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01ربیع الاول1445ھ18ستمبر2023ء

فتوی نمبر:1354

33

امامت کی نیت

USER ID:حسن علی

سوال: کیا امام کو امامت کی نیت کرنا ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مقتدی کی نماز صحیح ہونے کے لئے امام کو امامت کی نیت کرنا ضروری نہیں، بلکہ امامت کی نیت نہ کی اور کسی نے اقتدا کی نیت کرلی تو اقتدا صحیح ہو جائے گی، البتہ امام کو جماعت کا ثواب حاصل کرنے کے لئے امامت کی نیت ضروری ہے ورنہ جماعت کا ثواب نہیں ملے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "امام کو نیت اِمامت مقتدی کی نماز صحیح ہونے کے لیے ضروری نہیں، یہاں تک کہ اگر امام نے یہ قصد کرلیا کہ میں فلاں کا امام نہیں ہوں اور اس نے اس کی اقتدا کی نماز ہوگئی، مگر امام نے اِمامت کی نیت نہ کی تو ثواب جماعت نہ پائے گا اور ثواب جماعت حاصل ہونے کے لیے مقتدی کی شرکت سے پیشتر نیت کرلینا ضروری نہیں، بلکہ وقت شرکت بھی نیت کرسکتا ہے۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 495)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ 30 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1360

34

زیادہ واجبات چھوٹنے پر کتنے سجدہ سہو

سوال: پہلی رکعت میں بھول کر ایک واجب چھوٹ گیا پھر دوسری میں بھی بھول کر دوسرا واجب چھوٹا تو کتنے سجدہ سہو کرنے ہوں گے؟

USER ID: حیدر حیدری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایک نماز میں بھولے سے چند واجبات رہ جائیں تو ایک ہی مرتبہ سجدہ سہو کافی ہوگا یعنی سیدھی طرف سلام پھیر کر دو ہی سجدے کرنے ہوں گے۔ بہار شریعت میں ہے: "ایک نماز میں چند واجب ترک ہوئے تو وہی دو سجدے سب کے لیے کافی ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 710)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ / 03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1385

35

کرسی پر سجدہ

سوال: بعض لوگ کرسی پر نماز پڑھتے ہیں تو کچھ کرسیوں پر ٹیبل کی طرح کا بنا ہوتا ہے لوگ اس پر سجدہ کرتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

USER ID:ام فاطمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو شخص سجدے پر قادر نہ ہو نہ ہی زمین سے 12 انگل (یعنی 9 انچ) بلند چیز پر سجدہ کر سکتا ہو تو اس سے قیام بھی ساقط ہو جاتا ہے اور اسے اشارے سے نماز پڑھنے کی اجازت ہے اور اشارہ سر سے کیا جاتا ہے، اس میں باقی اعضا کی حرکت کا کوئی تعلق نہیں، اور اشارے میں فقط یہ خیال کیا جائے کہ سجدہ میں رکوع کی بنسبت اشارہ زیادہ ہو گا، لہذا معلوم ہوا کہ کرسی پر بنے ٹیبل پر سر لگانے کا کوئی مقصد نہیں نہ ہی اس کی حاجت ہے۔ مفتی فضیل صاحب لکھتے ہیں: "کرسی کے آگے سجدے کیلئے ٹیبل نما تختی جو لگی ہوتی ہے کرسی پر بیٹھنے والے اس پر سر جما کر سجدہ کر لیتے ہیں ان کا یہ طریقہ درست نہیں کیونکہ یہ حقیقتاً سجدہ نہیں بلکہ سجدے کا اشارہ ہے۔ اور اشارہ سر سے کرنا ہوتا ہے اس کے ساتھ کمر جھکانا ضروری نہیں، رکوع کے اشارے میں سر کو جھکائیں اور سجدے کے اشارے میں اس سے زیادہ جھکائیں، تو کرسی کے ساتھ لگی تختی پر سر رکھنا بالکل غیر ضروری ہے۔۔۔ الخ"

(کرسی پر نماز کے احکام، صفحہ 28)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ 07 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1389

36

سجدے پر قادر نہ ہونے والے کی نماز

USER ID:حافظ عثمان

سوال: جو قیام پر قادر ہو مگر سجدے پر قادر نہ ہو وہ نماز کیسے پڑھے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو شخص سجدے پر قادر نہ ہو وہ اگرچہ قیام کر سکتا ہو اس سے قیام ساقط ہو جاتا ہے اور اس کے لئے بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھنا مستحب ہے۔ در مختار میں ہے: "فلو قدر علیہ دون السجود ندب ایماؤہ قاعدا "ترجمہ: تو اگر کوئی قیام پر قادر ہے مگر سجدے پر قادر نہیں تو اس کے لئے بیٹھ کر اشارے سے پڑھنا مستحب ہے۔" (در مختار، صفحہ 62)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاول 1445ھ 10 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1388

37

کرسی پر نماز پڑھنے والا جماعت میں کرسی کہاں رکھے

USER ID:صبر علی

سوال: جو لوگ کرسی پر جماعت سے نماز پڑھتے ہیں وہ کرسی کہاں رکھیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو شخص سجدے پر قادر نہیں ہے اور شرعا اس کو اشارے سے نماز پڑھنے کی اجازت ہے تو اولا تو وہ کوشش کرے کہ زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھے، اگر زمین پر بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہے اور وہ کرسی پر نماز پڑھتا ہے تو اسے چاہیے کہ کرسی صف کی سیدھ میں رکھ کر اس پر بیٹھ کر نماز پڑھے اور کہیں بھی قیام نہ کرے کیونکہ قیام کی صورت میں وہ صف سے آگے نکل جائے گا اور صف خراب ہو گی جو کہ مکروہ ہے۔ مفتی فضیل صاحب لکھتے ہیں: "اب کرسی پر بیٹھنے والوں کا جائزہ لیا جائے تو جو شخص زمین پر سجدہ کرنے پر قادر نہیں اگر وہ مجبوراً کرسی پر نماز جماعت کے ساتھ پڑھے تو اسے کرسی پر بیٹھ کر اشاروں سے نماز پڑھنی چاہیے تاکہ کھڑے ہونے کی صورت میں صف بندی میں خلل نہ آئے اور کراہت کا مرتکب نہ ہو۔ اور ہو سکے تو بغیر کرسی کے نماز پڑھے کہ اس صورت میں قیام کرنے اور پھر بیٹھ جانے دونوں صورتوں میں صف بندی میں خلل نہیں آتا۔"

(کرسی پر نماز کے احکام، صفحہ 8)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23ربیع الاول 1445ھ 10اکتوبر 2023ء

مسجد

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1311

38

مسجد میں سونا

سوال: مسجد میں سونا کیسا؟

USER ID:عبدالجید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں معتکف کو سونے کی اجازت ہے اس کے علاوہ کو اجازت نہیں، فی زمانہ اگر مسجد انتظامیہ حالات کی نازکی کے سبب کسی کو بھی اجازت نہ دیں تو ان سے جھگڑا نہ کیا جائے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "مسجد میں سکونت وخوردونوش سوائے معتکف کسی کو جائز نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ272)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

20 صفر المظفر 1445ھ 07 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1327

39 فنائے مسجد سے ذاتی کام کے لئے گزرنا

سوال: اگر کوئی شخص فنائے مسجد سے ذاتی کام کے لئے گزرے تو کیا یہ بھی گناہ ہے؟

USER ID:شمس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسجد کو راستہ بنانے کی جو ممانعت ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ بلا ضرورت مسجد کی ایک طرف سے داخل ہو کر دوسری جانب غیر مسجد کی طرف نکلنا۔ اگر کوئی بلا ضرورت ایک جانب سے داخل ہو کر فنائے مسجد سے گزر کر مسجد کی دوسری جانب غیر مسجد کی طرف نکلتا ہے تو چونکہ فنائے مسجد مسجد کے تابع ہے اور بعض احکامات میں مسجد ہی کی مثل ہے لہذا اس کی بھی ممانعت ہو گی البتہ فنائے مسجد سے گزر کر عین مسجد یا فنائے مسجد کی طرف جاتا ہے تو اس میں حرج نہیں۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بضرورت مسجد میں ہو کر دوسری طرف کو نکل جانا، جائز ہے کہ (عام حالات میں) مسجد میں دوسری طرف جانے کے لیے چلنا حرام ہے، مگر بضرورت کہ راستہ گھِرا ہوا ہے اور مسجد ہی میں سے ہو کر جا سکتا ہے، جیسے موسمِ حج میں مسجد الحرام شریف میں واقع ہوتا ہے، اس کی اجازت دی گئی ہے۔۔۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ352)

اسی صفحہ پر ہے: "اور فنائے مسجد کی حرمت مثل مسجد ہے۔" (ایضا)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 صفر المظفر 1445ھ 13 ستمبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1329

40

مسجد میں دنیاوی کورسز کروانا

سوال: مسجد یا میں دنیاوی کورسز مثلا انگلش لینگویج یا آئی ٹی کا کورس کروانا کیسا؟

USER ID:احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں دنیاوی کورسز کروانا تو بالکل جائز نہیں کہ مساجد عبادت کرنے اور دینی علوم سیکھنے کی جگہ ہے نہ کہ دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کی اکیڈمی، اگرچہ یہ کورسز بغیر فیس کے ہوں۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد میں تعلیم کے جواز کی جو شرائط لکھی ہیں اس میں پہلی ہے: "تعلیم دین ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 116)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 صفر المظفر 1445ھ 16 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1338

41

مسجد میں رقم خرچ کرنے کی منت

سوال: اگر کسی نے مسجد میں رقم خرچ کرنے کی منت مانی تو کیا یہ صحیح ہے؟

USER ID:رفیق قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

منت کے درست ہونے کی شرائط میں سے یہ ہے کہ جس چیز کی منت مانی جارہی ہے وہ قربت مقصودہ ہو اور مسجد میں رقم خرچ کرنا قربت مقصودہ نہیں، اسی طرح جو منت شرعی ہو اس کے مصارف صدقات واجبہ والے ہیں اور اس کے لئے تملیک شرط ہے اور مسجد خود تملیک کی صلاحیت نہیں رکھتی، لہذا مسجد میں رقم خرچ کرنے کی منت شرعی نہیں، مگر کسی نے منت مان لی ہو تو مسجد کے چندے میں وہ رقم دے دے تو ثواب پائے گا۔ بدائع الصنائع میں ہے:"ومنھا ان یکون قربۃ مقصودۃ فلا یصح النذر بدخول المسجد۔۔وبناء المساجد"ترجمہ:منت کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ وہ عبادت مقصودہ ہو تو مسجد میں داخل ہونے۔۔اور مساجد کی تعمیر میں خرچ کرنے کی منت صحیح نہیں۔ (بتغیر قلیل:بدائع الصنائع، جلد5، صفحہ 82)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الاول 1445ھ 19 ستمبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1359

42

مسجد میں صدقہ کے پیسے دینا

USER ID:سردار یاسر

سوال: مسجد میں صدقہ کے پیسے دینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد میں صدقات نافلہ کی رقم دینا جائز بلکہ مستحب ہے البتہ صدقات واجبہ مثلا زکوۃ، فطرہ، کفارہ نہیں دے سکتے۔ مجمع الانھر میں ہے:"ولا تدفع الزکاۃ لبناء المسجد لان التملیک شرط فیھا ولم یوجد"ترجمہ:اور زکوۃ(اور صدقات واجبہ) مسجد کی تعمیر میں صرف نہیں کیے جاسکتے کیونکہ ان صدقات میں تملیک شرط ہے اور وہ یہاں نہیں پائی جارہی۔ (مجمع الانھر، جلد1، صفحہ328)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 ربیع الاول1445ھ02اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1387

43

مسجد کے سولر سے بننے والی بجلی بیچنا

سوال: مسجد میں سولر پینل on-grid لگوانا کیسا؟ اس کی صورت یہ ہے کہ کے الیکٹرک والے اپنا میٹر لگاتے ہیں اور ہمارے سولر سے جو یونٹ بنتے ہیں وہ کے الیکٹرک والے ہم سے آدھی قیمت میں خریدتے ہیں اور ہمارے بجلی کے بل سے وہ یونٹ مائنس ہو جاتے ہیں اس طرح بجلی کے بل کی بچت ہو جاتی ہے۔

USER ID:غلام محی الدین مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر مسجد کا سولر اتنی اضافی بجلی بنائے گا کہ کے الیکٹرک کو دینے کے بعد بھی مسجد میں کسی قسم کی تنگی نہیں ہو گی اور یہ اضافی بجلی کے الیکٹرک کو بیچنے پر مسجد کا فائدہ ہے تو شرعا اس میں کوئی قباحت نہیں، یہ بالکل جائز ہے البتہ یہ خیال رہے کہ جو ڈونر سولر لگوا رہے ہیں وہ اسی نیت سے دیں کہ اضافی بجلی بیچ دی جائے گی۔ بہار شریعت میں ہے: "مسجد کی آمدنی سے دکان یا مکان خریدنا کہ اس کی آمدنی مسجد میں صرف ہو گی اور ضرورت ہو گی تو بیچ کر دیا جائے گا یہ جائز ہے جبکہ متولی کے لیے اس کی اجازت ہو۔"

(بہار شریعت، جلد2، حصہ10، صفحہ564)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23ربیع الاول1445ھ10اکتوبر2023ء

فتوی نمبر:1395

44

مسجد کے قرآن پاک گھر لے جانا

سوال: کیا مسجد کے قرآن پاک گھر لے جاسکتے ہیں؟

USER ID:حافظ نعمان بلال اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو قرآن پاک مسجد کے لئے وقف ہیں ان کو گھر لے کر جانے کی اجازت نہیں۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "مسجد پر قرآن مجید وقف کیا تو اس مسجد میں جس کا جی چاہے اس میں تلاوت کر سکتا ہے دوسری جگہ لے جانے کی اجازت نہیں کہ اس طرح وقف کرنے والے کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ اس مسجد میں قران پڑھا جائے۔۔۔الخ" (وقف کے مسائل، صفحہ 47)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الاول 1445ھ 11 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1400

45

مسجد میں اپنی ذات کے لئے سوال

سوال: مسجد میں اپنی ذات کے لئے سوال کرنا کیسا اگر وہ آل رسول ہوں تو؟

USER ID:حافظ محمد یاسر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہمارے ہاں عام طور پر جو مساجد میں مانگتے ہیں وہ پیشہ ور ہوتے ہیں اور پیشہ ور بھکاریوں کا کہیں بھی بھیک مانگنا حرام اور ان کو دینا بھی ناجائز ہے اور حکم شرع سب کے لئے برابر ہے لہذا آل رسول کو بھی اس سے منع کیا جائے گا، البتہ آل رسول اگر پیشہ ور نہ ہو اور شرعی مسکین ہو تو مسجد میں مانگنے سے تو منع ہی کیا جائے گا مگر ان کی جتنی ہو سکے خدمت کی جائے کہ یہ عین سعادت ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "قَوی، تندرست، قابلِ کسب جو بھیک مانگتے پھرتے ہیں ان کو دینا گناہ ہے کہ ان کا بھیک مانگنا حرام ہے اور ان کو دینے میں اس حرام پر مدد، اگر لوگ نہ دیں تو جھک ماریں اور کوئی پیشہ حلال اختیار کریں۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ464)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 ربیع الاول 1445ھ/12 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر: 1319

46

مسجد کی دکان حجام کو کرایہ پر دینا

سوال: مسجد کی دکان حجام کو کرایہ پر دینا کیسا اگر وہ اس میں داڑھی بھی کاٹے تو کیا حکم ہو گا؟

USER ID: شمشیر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حجام کی دکان پر جائز و ناجائز دونوں طرح کے کام ہوتے ہیں مگر بعض حجام ناجائز کاموں سے اجتناب بھی کرتے ہیں، بہر حال حجام کو مسجد کی دکان کرایہ پر دینا جائز ہے جبکہ ناجائز کاموں کی اجازت یا معاونت کی نیت نہ ہو لیکن بہتر یہی ہے کہ نہ دی جائے بلکہ ایسوں ہی کو دی جائے جن کا پیشہ بالکل جائز ہو۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ مسجد کے آس پاس خصوصا دکان مسجد کو محرمات سے پاک رکھیں اور ایسے کو کرایہ پر دیں جو جائز پیشہ کرتا ہو۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 3، صفحہ 272)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1445ھ 08 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1358

47

غیر مسلم کے پیسے مسجد میں لگانا

حافظ ثقلین:USER ID

سوال: غیر مسلم اگر مسجد کے لئے پیسے دے تو اس کو مسجد میں لگانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غیر مسلم کے بارے میں اگر یہ اندیشہ ہو کہ چندہ دے کر مسجد کے معاملات میں مداخلت کرے گا یا مسلمانوں پر احسان جتائے گا تو لینا ناجائز ہے، اور اگر ایسا نہیں تو شرعا حرج نہیں مگر بچنا پھر بھی بہتر ہے۔ غیر مسلم سے رقم لے لی جائے مگر نہ اس کی طرف سے کچھ خریدنے کا وکیل بنا جائے نہ اس سے کوئی اور غیر منقولی چیز مسجد میں لگانے کے لئے لی جائے کہ ان صورتوں میں وہ اس چیز کا مالک رہے گا اور مسجد کی اشیا کافر کی ملک ہونا مناسب نہیں۔ اعلی حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مسجد میں لگانے کو روپیہ اگر اس طور پر دیتا ہے کہ مسجد یا مسلمانوں پر احسان رکھتا ہے یا اس کے سبب مسجد میں اس کی کوئی مداخلت رہے گی تو لینا جائز نہیں اور اگر نیاز مندانہ طور پر پیش کرتا ہے تو حرج نہیں جب کہ اس کے عوض کوئی چیز کافر کی طرف سے خرید کر مسجد میں نہ لگائی جائے بلکہ مسلمان بطور خود خریدیں یا راجوں مزدوروں کی اجرت میں دیں اور اس میں بھی اسلم وہی طریقہ ہے کہ کافر مسلمان کو ہبہ کر دے مسلمان اپنی طرف سے لگائے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ522)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ والہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ/02 اکتوبر 2023ء

حج/عمرہ

فتوی نمبر:1346

48

احرام میں سرمہ

سوال: حالت احرام میں سرمہ لگانا کیسا؟

USER ID:عبدالرحمن عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حالت احرام میں بے خوشبو کا سرمہ ضرورت ہو تو لگانا جائز ہے اور ضرورت نہ ہو تو مکروہ تنزیہی۔ بہار شریعت میں ہے: "خوشبودار سُرمہ ایک یا دوبار لگایا تو صدقہ دے، اس سے زیادہ میں دَم اور جس سُرمہ میں خوشبو نہ ہو اُس کے استعمال میں حرج نہیں، جب کہ بضرورت ہو اور بلاضرورت مکروہ۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1164)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03ربیع الاول1445ھ/20ستمبر2023ء

فتوی نمبر:1349

49

نابالغ کا احرام

USER ID: ملک افتخار

سوال: نابالغ کے عمرے کے احرام کے حوالے سے کیا احکام ہوں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نابالغ اگر سمجھ دار ہے یعنی نیت اور دیگر بنیادی اسلامی احکام کی سمجھ بوجھ رکھتا ہے تو احرام کی نیت خود کرے گا اور تلبیہ بھی اپنی زبان سے ادا کرے گا اور عمرہ کے دیگر افعال بھی خود ہی ادا کرے گا البتہ نابالغ ہونے کے سبب کسی جرم کے ارتکاب پر گناہ و کفارہ نہیں ہو گا۔ اور اگر نابالغ نا سمجھ ہے تو نیت و تلبیہ نابالغ کی طرف سے اس کا ولی (سرپرست) کہے گا۔ نابالغ سمجھ دار ہو یا نا سمجھ اس کو احرام کی پابندیوں میں رہنے کی تربیت ضرور دی جائے تاکہ اس کا ذہن بنے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ شامی کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں: "اگر بچہ سمجھ دار ہو تو اسے خود اِحرام باندھنا ہو گا، ولی (یعنی سرپرست) اس کی طرف سے نہ باندھے کہ جائز نہیں۔ ناسمجھ بچّے کی طرف سے اِحرام کی نیّت اس کا ولی کرے۔" (رفیق الحرمین، صفحہ 334،333)

اسی کتاب میں ہے: "جو اَفعال سمجھ دار بچّہ خود کر سکتا ہو اس میں کسی کو نائب بنانا دُرست نہیں ہے اور جو خود نہیں کر سکتا اُن میں نائب بنانا دُرست ہے مگر طواف کے بعد کی دو رَکعتیں اگر بچّہ خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا اس کی طرف سے ادا نہیں کر سکتا۔ (330)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

08 ربیع الاول 1445ھ 25 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1307

50

احرام میں نیفا بنانا

سوال: اگر کسی کو احرام باندھنا نہ آتا ہو تو کیا وہ تہبند میں شلوار کی طرز کا نیفا بنا کر ازار بند ڈال سکتا ہے؟

USER ID:یاسر اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نیفا بنانے کے لئے تہبند کی چادر کو سینا پڑے گا اور حالت احرام میں مرد کو سلا ہوا لباس پہننا جائز نہیں، لہذا احرام میں نیفا نہیں بنا سکتے، سائل کو چاہیے کہ وہ احرام باندھنے کا صحیح طریقہ کسی تجربہ کار سے سیکھ لے۔ بہار شریعت میں وہ باتیں جو احرام میں حرام ہیں اس میں ہے: "سلا کپڑا پہننا۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1078)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 صفر المظفر 1445ھ 07 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1312

51

حج تمتع کو حج قران میں بدلنا

سوال: کیا حج تمتع کو حج قران میں بدل سکتے ہیں؟

USER ID: روحان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کسی نے تمتع کی نیت سے عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ ادا کرنے کے بعد وطن واپس نہ آیا بلکہ مکہ میں رہا یا مدینہ منورہ یا جدہ وغیرہ کہیں گیا تو ایسا شخص اب قران کی نیت نہیں کر سکتا، ہاں اگر وہ عمرہ ادا کر کے وطن واپس آگیا اور پھر حج قران کی نیت سے دوبارہ گیا تو جائز ہے۔ بہار شریعت میں تمتع کی شرائط میں ہے: "اِلمام صحیح نہ کیا ہو۔ اِلمام صحیح کے یہ معنی ہیں کہ عمرہ کے بعد احرام کھول کر اپنے وطن کو واپس جائے اور وطن سے مراد وہ جگہ ہے جہاں وہ رہتا ہے پیدائش کا مقام اگرچہ دوسری جگہ ہو، لہٰذا اگر عمرہ کرنے کے بعد وطن گیا پھر واپس آکر حج کیا تو تمتع نہ ہوا اور اگر عمرہ کرنے سے پیشتر گیا یا عمرہ کر کے بغیر حلق کیے یعنی احرام ہی میں وطن گیا پھر واپس آکر اسی سال حج کیا تو تمتع ہے۔ یوہیں اگر عمرہ کر کے احرام کھول دیا پھر حج کا احرام باندھ کر وطن گیا تو یہ بھی اِلمام صحیح نہیں، لہٰذا اگر واپس آکر حج کریگا تو تمتع ہو گا۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1158)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1445ھ 08 ستمبر 2023ء

نکاح

فتوی نمبر: 1374

52

ماں کے چچا کی بیٹی سے نکاح

سوال: ماں کے سگے چچا کی بیٹی سے نکاح کرنا کیسا؟

USER ID: ریب غوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ماں کے سگے چچا کی بیٹی سے نکاح کرنا بالکل جائز ہے جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ مثلا رضاعت یا مصاہرے وغیرہ نہ ہو کہ جب اپنے چچا کی بیٹی سے نکاح جائز ہے تو والدہ کے چچا کی بیٹی سے بدرجہ اولی جائز ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اصل بعید کی فرع جیسے انہی اشخاص مذکورہ آخر (جیسے اپنی دادا، پردادا وغیرہ) کی پوتیاں نواسیاں جو اپنی اصل قریب کی فرع نہ ہوں، حلال ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 517)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1391

53

رضاعی بھائی کی حقیقی بہن سے نکاح

سوال: میرے بھائی نے میری ممانی کا دودھ پیا اور انہی دنوں ممانی کے بیٹے نے میری والدہ کا دودھ پیا اس کے بعد میرے بھائی کی ولادت ہوئی اور ممانی کی بیٹی ہوئی تو کیا ان دونوں کا نکاح ہو سکتا ہے جو بعد میں پیدا ہوئے انہوں نے دودھ نہیں پیا؟

USER ID: پرورش خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بعد میں پیدا ہونے والے دونوں بچے یعنی آپ کے بھائی اور ممانی کی بیٹی کا نکاح آپس میں جائز ہے کیونکہ ان دونوں کے درمیان حرمت رضاعت قائم نہیں ہوئی۔ بہار شریعت میں ہے: "حقیقی بھائی کی رضاعی بہن یا رضاعی بھائی کی حقیقی بہن یا رضاعی بھائی کی رضاعی بہن سے نکاح جائز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد2، حصہ7، صفحہ39)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الاول 1445ھ 11 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1396

54

ولیمہ میں کتنے افراد ضروری ہیں

سوال: سنت ولیمہ ادا کرنے کے لئے کتنے لوگوں کو کھانا کھلانا ضروری ہے؟

USER ID:محمد فاروق

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دعوت ولیمہ کو شریعت نے سنت قرار دیا ہے لیکن اس میں افراد کی کوئی قید نہیں لگائی، آدمی اپنی استطاعت کے مطابق جتنے لوگوں کی دعوت کرے ولیمہ ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "دعوتِ ولیمہ سنت ہے۔ ولیمہ یہ ہے کہ شبِ زفاف کی صبح کو اپنے دوست احباب عزیز و اقارب اور محلہ کے لوگوں کی حسب استطاعت ضیافت کرے۔"

(بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ 391)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25ربیع الاول1445ھ 12اکتوبر 2023ء

خواتین کے مسائل

فتوی نمبر:1313

55

حالت حیض میں بسم اللہ لکھنا

سوال: کیا حالت حیض میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ سکتے ہیں؟

USER ID: بنت اسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بطور تبرک جو شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی جاتی ہے وہ حالت حیض میں لکھی جاسکتی ہے کیونکہ وہاں مقصود آیت قرآنی لکھنا نہیں ہوتا۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اور بسم اللہ کہ شروع پر لکھتے ہیں غالبا اس سے تبرک وافتتاح تحریر مراد ہوتا ہے۔ نہ کتابت آیات قرآنیہ، اور ایسی جگہ تغییر قصد سے تغییر حکم ہوجاتا ہے ولہذا اجنب کو آیات دعا وثنا نہ نیت قرآن بلکہ بہ نیت ذکر ودعا پڑھنا جائز ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ70)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1445ھ 08 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1348

56

حائضہ کا غسل میت دینا

سوال: کیا عورت ایام مخصوصہ میں غسل میت دے سکتی ہے؟

USER ID: احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایام مخصوصہ میں غسل میت دینا مکروہ تنزیہی ہے مگر غسل ہو جائے گا۔ عالمگیری میں ہے: "ولو کان الغاسل جنبا أو حائضا أو کافرا جاز ویکرہ"
ترجمہ: اور اگر غسل دینے والا جنبی یا حائضہ یا کافر ہو تو غسل ہو جائے گا مگر مکروہ ہے۔ (عالمگیری، جلد1، صفحہ 159)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 ربیع الاول 1445ھ 20 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1343

57

نفاس کے چالیس دن بعد صحبت

سوال: اگر کسی عورت کو نفاس کے چالیس دن مکمل ہونے کے بعد بھی خون جاری رہے تو کیا صحبت کر سکتے ہیں؟

USER ID:ماہنور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے اگر کسی کے ہاں پہلی بار ولادت ہوئی اور خون چالیس دن کے بعد بھی جاری رہے تو چالیس دن نفاس ہو گا اور اس کے بعد استحاضہ، اور استحاضہ میں صحبت کرنا جائز ہے۔ اگر پہلے بھی ولادت ہو چکی ہے اور خون چالیس دن سے زیادہ جاری رہے تو پچھلی مرتبہ جتنے دن میں خون بند ہوا تھا اتنے دن نفاس سمجھا جائے گا اور اس کے بعد استحاضہ، اس دوران بھی صحبت کرنا جائز ہے۔ اگر پچھلی مرتبہ کے مطابق چالیس دن سے کم بنتے ہیں اور اس مرتبہ چالیس دن سے زیادہ اور یہ درمیان میں جو دن ہیں وہ پندرہ دن سے زیادہ بنتے ہیں تو حیض ہونے کی صورت میں صحبت کرنا جائز نہیں ہو گا۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "اگر تو یہ اس عورت کا پہلا بچہ ہے تو پھر اس عورت کا نفاس چالیس دن کا شمار ہو گا اور چالیس دن کے بعد جو خون آرہا ہے وہ استحاضہ۔۔۔ اگر اس عورت کے ہاں پہلے بھی بچہ پیدا ہو چکا ہے تو آخری بچے کے وقت جتنے دن خون آیا تھا اتنے دن نفاس کے شمار ہوں گے اور باقی استحاضہ۔" (خواتین کے مسائل، صفحہ 62)

صفحہ 135 پر شامی کے حوالے سے ہے: "اس (استحاضہ) کی حالت میں صحبت جائز ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 ربیع الاول 1445ھ 20 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1345

58

عورت کی داڑھی آجائے تو

سوال: عورت کی داڑھی کے بال اگر آجائیں تو ان کو کاٹنا یا اکھیڑنا کیسا؟

USER ID: اورنگزیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر عورت کے داڑھی کے بال نکل آئیں تو ان کو دور کردینا مستحب ہے، بال دور کرنے میں کوئی قید نہیں چاہے تو حلال کریم یا پاؤڈر سے کرے یا ریزر وغیرہ سے۔ فتاوی رضویہ میں شامی کے حوالہ سے ہے: "ازالۃ الشعر من الوجہ حرام الا اذا نبت للمراۃ لحیۃ او شوارب فلا تحرم ازالتہ بل تستحب" ترجمہ: داڑھی کے بال دور کرنا حرام ہے مگر یہ کہ اگر عورت کی داڑھی مونچھیں نکل آئیں تو ان کو دور کرنا حرام نہیں بلکہ مستحب ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 653)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 ربیع الاول 1445ھ 20 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1347

59

عورت کا نابالغ کی میت کو غسل دینا

سوال: عورت نابالغ لڑکے کی میت کو غسل دے سکتی ہے؟

USER ID:صغیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نابالغ لڑکا اگر حد شہوت کو نہ پہنچا ہو تو عورت اس کی میت کو غسل دے سکتی ہے۔ لڑکے میں حد شہوت کی عمر 12 سال ہے۔ عالمگیری میں ہے: "فان کان المیت صغیرا لا یشتھی جاز ان یغسلہ النساء" ترجمہ: اگر میت ایسا چھوٹا لڑکا ہو جو حد شہوت کو نہ پہنچا ہو تو عورتوں کا اسے غسل دینا جائز ہے۔
(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 160)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 ربیع الاول 1445ھ 20 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1355

60

دودھ پلانے کے لئے شوہر کی اجازت

USER ID:ام فروہ

سوال: شوہر کی اجازت کے بغیر کسی بچے کو دودھ پلانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

شوہر کی اجازت کے بغیر کسی بچے کو دودھ پلانا مکروہ ہے۔شامی میں ہے:"یکرہ للمراۃ ان ترضع صبیا بلا اذن زوجھا الا اذا خافت ھلاکہ" ترجمہ: عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر کسی بچے کو دودھ پلانا مکروہ ہے ہاں اگر بچے کی ہلاکت کا خوف ہو تو کراہت نہیں۔

(شامی، جلد4، صفحہ392)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ 30 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1353

61

عمامہ کے کپڑے کے دوپٹے بنانا

سوال: عمامہ کے کپڑے کو ٹکڑے کر کے گھر کی عورتوں کا دوپٹہ بنانا کیسا؟ USER ID:کوثر راحب جگنو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر عمامہ کا کپڑا ایسا ہے جو مردوں کے لئے خاص نہیں بلکہ عورتیں بھی استعمال کرتی ہیں اور اس کو اس انداز میں کاٹ لیا گیا کہ وہ دوپٹہ ہی لگے تو اب عورتوں کا بطور دوپٹہ اسے استعمال کرنا جائز ہے کہ اب مشابہت نہ رہی۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”مرد کو عورت، عورت کو مرد سے کسی لباس، وضع، چال، ڈھال میں بھی تشبہ حرام نہ کہ خاص صورت و بدن میں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 664)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ 30 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1362

62

مریضہ کا باپردہ گلی میں ٹہلنا

سوال: عورت اگر شوگر کی مریضہ ہو اور اس کو سیر کرنا ضروری ہو تو کیا وہ رات کو جب لوگ نہ ہوں گلی میں چہل قدمی کر سکتی ہے؟

USER ID: عمیر سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اولا تو کوشش کرے کہ گھر میں یا گھر کی چھت پر چہل قدمی کرے جبکہ بے پردگی نہ ہو، بہر حال اگر عورت باپردہ ہو کر ایسے مقام پر جہاں مردوں کی آمد و رفت نہ ہو چہل قدمی کرے تو شرعا حرج نہیں۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "شرعی اجازت کی صورت میں گھر سے نکلتے وقت اسلامی بہن غیر جاذب نظر کپڑے کا ڈھیلا ڈھالا مدنی برقع اوڑھے، ہاتھوں میں دستانے اور پاؤں میں جرابیں پہنے۔ مگر دستانوں اور جرابوں کا کپڑا اتنا باریک نہ ہو کہ کھال کی رنگت جھلکے۔ جہاں کہیں غیر مردوں کی نظر پڑنے کا امکان ہو وہاں چہرے سے نقاب نہ اٹھائے مثلا اپنے یا کسی کے گھر کی سیڑھی اور گلی محلہ وغیرہ۔ نیچے کی طرف سے بھی اس طرح برقع نہ اٹھائے کہ بدن کے رنگ برنگے کپڑوں پر غیر مردوں کی نظر پڑے۔ واضح رہے کہ عورت کے سر سے لیکر پاؤں کے گٹوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حصہ بھی مثلا سر کے بال یا بازو یا کلائی یا گلا یا پیٹ یا پنڈلی وغیرہ اجنبی مرد (یعنی جس سے شادی ہمیشہ کیلئے حرام نہ ہو) پر بلا اجازت شرعی ظاہر نہ ہو بلکہ اگر لباس ایسا مہین یعنی پتلا ہے جس سے بدن کی رنگت جھلکے یا ایسا چست ہے کہ کسی عضو کی ہیئت (یعنی شکل و صورت یا ابھار وغیرہ) ظاہر ہو یا دوپٹہ اتنا باریک ہے کہ بالوں کی سیاہی چمکے یہ بھی بے پردگی ہے۔" (پردے کے بارے میں سوال جواب، 43)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1371

63

ایام مخصوصہ میں میلاد میں جانا

سوال: کیا حالت حیض میں میلاد میں عورت جاسکتی ہے؟

USER ID: غلام زہرا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایام مخصوصہ میں عورت کو عین مسجد میں جانا ناجائز ہے، اس کے علاوہ کسی اور مقام پر جانے اور محفل میلاد میں شرکت کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ ذکرواذکار کرنا تو اس کے لئے مستحب ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ باوضو شرکت کرے۔ بہار شریعت میں ہے: "قرآنِ مجید کے علاوہ اَور تمام اذکار کلمہ شریف، درود شریف وغیرہ پڑھنا بلا کراہت جائز بلکہ مستحب ہے اور ان چیزوں کو وُضو یا کُلّی کرکے پڑھنا بہتر اور ویسے ہی پڑھ لیا جب بھی حَرَج نہیں اور ان کے چھونے میں بھی حَرَج نہیں۔۔۔ ایسی عورت کو مسجد میں جانا حرام ہے۔۔۔ عید گاہ کے اندر جانے میں حَرَج نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 380،379)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ/03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1377

64

صحبت سے پہلے طلاق

سوال: اگر نکاح کے بعد صحبت سے پہلے ایک طلاق دی تو کیا عدت ہو گی؟

USER ID: بنت شجاعت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر نکاح کے بعد نہ صحبت ہوئی نہ میاں بیوی کے درمیان خلوت صحیحہ ہوئی (یعنی ایسی تنہائی جس میں صحبت کرنا حقیقتا ممکن تھا) اور شوہر نے ایسی عورت کو طلاق دے دی تو اس پر عدت نہیں۔ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے: "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا" ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بغیر ہاتھ لگائے طلاق دیدو تو ان پر تمہاری وجہ سے کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو۔ (الاحزاب:49)

تفسیر: "اس آیت سے معلوم ہوا کہ اگر عورت کو ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق دی تو اس پر عدت واجب نہیں۔۔ خَلْوَتِ صحیحہ قربت کے حکم میں ہے، تو اگر خلوتِ صحیحہ کے بعد طلاق واقع ہو تو عدت واجب ہو گی اگرچہ ازدواجی تعلق قائم نہ ہوا ہو۔" (صراط الجنان، جلد8، صفحہ 59)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ 07 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1397

65

حیض ختم ہونے کے بعد بغیر غسل صحبت

سوال: حیض ختم ہونے پر بغیر غسل کئے صحبت کر سکتے ہیں؟ USER ID: طارق علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس کی مختلف صورتیں ہیں۔(1) اگر عورت پورے دس دن (حیض کی انتہائی مدت) میں پاک ہوئی تو بغیر غسل کے صحبت جائز ہے مگر مستحب یہ ہے کہ غسل کر کے صحبت کرے۔(2) اگر دس دن سے کم میں پاک ہوئی مگر عادت کے دن پورے ہو گئے تو جب تک غسل نہ کر لے (اگر غسل پر قادر نہیں تو تیمم کر کے نماز نہ پڑھ لے) یا جس نماز کے وقت میں پاک ہوئی وہ گزر نہ جائے صحبت جائز نہیں۔(3) اگر عادت کے دن پورے ہونے سے پہلے خون رک گیا تو غسل کرنے کے باوجود بھی صحبت جائز نہیں جب تک عادت کے دن پورے نہ ہو جائیں۔ بہار شریعت میں ہے: "پورے دس ۱۰ دن پر ختم ہوا تو پاک ہوتے ہی اس سے جماع جائز ہے، اگرچہ اب تک غُسل نہ کیا ہو مگر مستحب یہ ہے کہ نہانے کے بعد جماع کرے۔ دس دن سے کم میں پاک ہوئی تو تاوقتیکہ غُسل نہ کرلے یا وہ وقتِ نماز جس میں پاک ہوئی گزر نہ جائے جِماع جائز نہیں اور اگر وقت اتنا نہیں تھا کہ اس میں نہا کر کپڑے پہن کر اللہ اکبر کہہ سکے تو اس کے بعد کا وقت گزر جائے یا غُسل کر لے تو جائز ہے ورنہ نہیں۔ عادت کے دن پورے ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گیا تو اگرچہ غُسل کر لے جِماع ناجائز ہے تاوقتیکہ عادت کے دن پورے نہ ہولیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 383)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 ربیع الاول 1445ھ 12 اکتوبر 2023ء

جائز / ناجائز

فتوی نمبر:1306

66

ٹریول ایجنٹ کا ہوٹل کے اجیر کو کمیشن دینا

سوال: بعض ٹریول ایجنٹ دوسرے ممالک میں پورے سال کے لئے ہوٹل کی بکنگ کرواتے ہیں چونکہ مالک تک رسائی ممکن نہیں ہوتی تو ہوٹل کا مینیجر یا کوئی اجیر کمیشن لے کر اس کام میں ٹریول والوں کی معاونت کرتا ہے تو ان کو کمیشن دینا کیسا؟

USER ID: حماد رضا پاشا ٹریولز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہوٹل کا مینیجر یا کوئی اجیر بھاگ دوڑ کر کے ٹریول والوں کی ڈیل اصل مالک سے کرواتا ہے تو عرف کے مطابق کمیشن طے کر کے دینا جائز ہے لیکن اس اجیر پر لازم ہوگا کہ وہ اجارے کے وقت میں یہ کام نہ کرے کہ اجیر خاص اجارے کے وقت میں کسی اور کا اجیر نہیں ہو سکتا اور نہ ہی ٹریول والوں کی نمائندگی کرے یعنی دونوں پارٹیوں کا سودا کروادے مگر سودا کرتے وقت ٹریول والوں کی طرف سے ڈیل نہ کرے۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر بائع کی طرف سے محنت و کوشش و دوا دوش میں اپنا زمانہ صرف کیا تو صرف اجر مثل کا مستحق ہوگا، یعنی ایسے کام اتنی سعی پر جو مزدوری ہوتی ہے اس سے زائد نہ پائے گا اگرچہ بائع سے قرارداد کتنے ہی زیادہ کا ہو۔"

(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ 453)

در مختار میں ہے: "ولیس للخاص ان یعمل لغیرہ" ترجمہ: اجیر خاص کے لئے جائز نہیں کہ وہ (اجارے کے وقت میں) دوسرے کے لئے کام کرے۔ (در مختار، صفحہ 583)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 صفر المظفر 1445ھ 05 ستمبر 2023ء

67 کسی مسلمان کے لئے بد دعا کرنا

USER ID: سیف اللہ

سوال: کسی مسلمان کے لئے بد دعا کرنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

صحیح العقیدہ مسلمان اگر ظالم نہیں تو اس کے لئے بد دعا کرنے کی اجازت نہیں، ہاں اگر ظالم ہے اور مسلمانوں کو اس سے ایذا ہوتی ہے تو اس کے لئے بد دعا کرنا جائز ہے۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "سنی مسلمان اگر کسی پر ظالم نہیں تو اس کے لئے بد دعا نہ چاہئے بلکہ دعائے ہدایت کی جائے کہ جو گناہ کرتا ہے چھوڑ دے۔ اور اگر ظالم ہے اور مسلمانوں کو اس سے ایذا ہے تو اس پر بد دعا میں حرج نہیں۔"
(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 182)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 صفر المظفر 1445ھ 05 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1301

68

لعنت کرنا کیسا

USER ID: غلام مجتبی

سوال: کسی کے اوپر لعنت کرنے کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی بھی چیز پر لعنت کرنا سخت برا ہے اور انسان چاہے مسلمان ہو یا غیر مسلم اس کو معین کر کے لعنت کرنا ناجائز و گناہ ہے، ہاں ایسے کافر جن کا کفر پر مرنا قرآن و حدیث سے یقینی طور پر معلوم ہے ان کو معین کر کے لعنت کرنا جائز ہے جیسے ابو جہل پر لعنت، اسی طرح بغیر معین کیے غیر مسلم اور گناہ گار پر لعنت کرنا جائز ہے جیسے کافروں پر لعنت، جھوٹوں پر لعنت وغیرہ۔ شامی میں ہے: "ھی لاتکون الا لکافر، ولذا لم تجزعلی معین لم یعلم موتہ علی الکفر بدلیل وان کان فاسقا متھورا، ۔۔۔۔ وبخلاف غیر المعین کالظالمین والکاذبین فیجوز ایضا" ترجمہ: لعنت صرف کافر ہی کو کی جا سکتی ہے، اور اسی وجہ سے کسی ایسے معین پر لعنت جائز نہیں جس کا کفر پر مرنا کسی دلیل (قرآن و حدیث) سے معلوم نہ ہوا ہو اگرچہ وہ فاسق ہو۔۔۔ اور بر بخلاف غیر معین کے جیسے ظالموں، جھوٹوں پر لعنت کرنا بھی جائز ہے۔ (شامی، جلد 5، صفحہ 53)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 صفر المظفر 1445ھ 04 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1315

69

بی سی جلدی نکلنے پر مٹھائی کا سوال

سوال: ہمارے پاس کسی نے بی سی رکھوائی اور ضرورت کی وجہ سے ایک نمبر پہلے مانگ لی ہم نے اس کو ارینج کر دی ہم نے اسے کہا اس خوشی میں مٹھائی کھلاؤ تو انہوں نے 500 روپے نکال کر دے دیے ہمارا وہ لینا جائز ہے؟

USER ID:ایمااحسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وہ پیسے لینا آپ کے لئے جائز ہے کیونکہ یہ تحفہ ہے جبکہ دینے والے سے اتنی اپنائیت ہو کہ آپ کا مانگنا اس پر گراں نہ گزرا ہو ورنہ سوال کرنا جائز نہیں تھا، یہ جواز کی صورت اس وقت ہے کہ پہلے سے طے نہ ہو کہ جلد بی سی مانگنے پر اتنے پیسے دینے ہوں گے ورنہ یہ لینا دینا ناجائز ہو جائے گا۔ معجم لغۃ الفقہاء میں تحفہ کی تعریف میں ہے: "اعطاء شئی بغیر عوض صلۃ وتقربا واکراما" ترجمہ: کوئی چیز بغیر عوض بطور تکریم دینا۔ (لغۃ الفقہاء)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 صفر المظفر 1445ھ 08 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1314

70

راستے میں لگے درخت سے بیج اتارنا

سوال: راستے میں لگے درختوں اور پودوں سے بیج اور پودے اتار کر اپنے گھر میں لگانا کیسا؟

USER ID: سحر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

وہ درخت اور پودے جو کسی نے شارع عام پر لگائے ہیں وہ لگانے والے کی ملکیت پر باقی رہتے ہیں لہذا اس کی اجازت کے بغیر نکالنا جائز نہیں، اور اگر خود بخود اگ آئے ہوں اور یقینی طور پر پتا ہو تو نکال کر استعمال کر سکتے ہیں۔ محیط برہانی میں ہے: "اذا غرس شجرا فی طریق العامة والحکم فیها ان الشجرة للغارس لانه لیس ولایة جعل للعامة" ترجمہ: جب کسی نے شارع عام میں درخت لگایا تو اس کا حکم یہ ہے کہ وہ لگانے والے کی ملکیت ہے اس لئے عام لوگوں کے استعمال کے لئے اس نے اجازت نہیں دی۔
(محیط برہانی، جلد 6، صفحہ 222)

بہار شریعت میں ہے: "سڑک اور گزر گاہ پر درخت اس لیے لگائے گئے کہ راہگیر اِس سے فائدہ اُٹھائیں تو یہ لوگ انکے پھل کھا سکتے ہیں۔"
(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 10، صفحہ 568)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی
21 صفر المظفر 1445ھ 08 ستمبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1330

71

خون دینے کے لئے والدین کی اجازت

سوال: اگر والدین خون دینے سے منع کریں تو کیا حکم ہے؟

USER ID:کاشان یوسف بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خون دینا فی زمانہ جائز اور اچھی نیت ہو تو زیادہ سے زیادہ مستحب ہے اور والدین کی اطاعت جائز کاموں میں فرض ہے۔ والدین کا خون دینے سے روکنا عموما اپنی اولاد کی فکر میں ہوتا ہے کہ کہیں بچہ کمزور نہ ہو جائے اور بعض اوقات تو ڈاکٹر بھی خون لینے سے منع کر دیتا ہے کہ ان کی شرائط پر وہ پورا نہیں اتر رہا ہوتا، لہذا والدین اگر منع کریں تو ان کی اطاعت ضروری ہوگی اور خون دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اگر والدین کو ناراض کر کے خون دیا تو گناہ گار ہوگا۔ حدیث پاک میں ہے: "رضا اللہ فی رضا الوالد وسخط اللہ فی سخط الوالد" ترجمہ: اللہ کی رضا والد کی رضا میں ہے اور اللہ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔ (ترمذی، حدیث 1907)

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے پان کی شرعی حیثیت کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: "پان کھانا نہ سنت ہے نہ مستحب صرف مباح ہے۔۔۔ بلکہ واجب بھی (ہو سکتا ہے) جیسے ماں باپ حکم دے اور نہ ماننے میں اس کی ایذا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 558)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 صفر المظفر 1445ھ 16 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1337

72

اللہ کو گاڈ کہنا

سوال: اللہ پاک کو گاڈ(god) کہنا کیسا؟

عادل رضوی:USER ID

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اللہ پاک کو گاڈ کہنا جائز ہے لیکن بچنا بہتر ہے۔ شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "گاڈ انگریزی لفظ ہے۔ اس کے معنی محافظ کے ہیں ان کے عرف میں خدا کو بھی گاڈ کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے اللہ عزوجل کو گاڈ کہنے میں کوئی حرج نہیں۔"

(فتاوی شارح بخاری، جلد1، صفحہ 173)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاول 1445ھ 18 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1336

73

حرام جانوروں کی چربی سے نکلا ہوا تیل

سوال: حرام جانوروں اور حشرات الارض سے نکلنے والا تیل کا بیرونی استعمال جائز ہے؟

USER ID:رضا رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خنزیر کے علاوہ حرام جانوروں کو اگر شرعی طریقہ سے ذبح کیا جائے تو اس کا گوشت وغیرہ پاک ہو جاتا ہے البتہ اس کا کھانا حلال نہیں ہوتا، لہذا اس کی چربی سے جو تیل نکالا جائے اس کا بیرونی استعمال جائز ہے۔ اور حشرات الارض میں بہتا خون نہیں ہوتا لہذا ان سے حاصل ہونے والے تیل کا بھی بیرونی استعمال جائز ہے البتہ کھانا حلال نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا ذبح شرعی سے اون کا گوشت اور چربی اور چمڑا پاک ہو جاتا ہے مگر خنزیر کہ اس کا ہر جز نجس ہے اور آدمی اگرچہ طاہر ہے اس کا استعمال ناجائز ہے۔ ان جانوروں کی چربی وغیرہ کو اگر کھانے کے سوا خارجی طور پر استعمال کرنا چاہیں تو ذبح کر لیں کہ اس صورت میں اوس کے استعمال سے بدن یا کپڑا نجس نہیں ہو گا اور نجاست کے استعمال کی قباحت سے بھی بچنا ہو گا۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 327)

فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر جانور میں دم سائل نہ تھا جیسے مینڈک، بچھو، مکھی، بھڑ وغیرہ تو پاک ہے۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ 288)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاول 1445ھ 18 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1335

74

غازی تو ہم نے بھی بہت دیکھے

سوال: اس شعر کا کیا حکم ہے: "ہے جہاد افضل نفس کے خلاف: غازی تو ہم بھی بہت دیکھے"؟

USER ID: عبد الرحمن مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کیے گئے شعر میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہاں غازی کی توہین نہیں نہ ہی اسلامی سرحدوں کی حفاظت میں جہاد کی نفی ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ اصل جہاد تو نفس کے ساتھ ہے، اگر نفس کو قابو نہ کیا اور صرف سرحدوں پر جنگ لڑتے رہے تو اصل مقصد حاصل نہیں ہوگا۔ اس شعر کی تائید ایک حدیث پاک سے بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ ترمذی میں ہے: "المجاھد من جاھد نفسہ" ترجمہ: مجاہد تو وہ ہے جو نفس کے خلاف لڑے۔ (ترمذی، حدیث 1621)

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ حدیث پاک نقل کرتے ہیں: "کفار سے جہاد کے بعد واپس آتے ہوئے سرکار عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رجعنا من الجھاد الاصغر الی الجھاد الاکبر" ترجمہ: ہم اپنے چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف پھرے۔ (ملفوظات اعلی حضرت، صفحہ 157)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاول 1445ھ 18 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1339

75

سونے کے گلاس میں پانی پینا

سوال: سونے کے گلاس میں پانی پینا کیسا؟

USER ID:ملک ارسلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سونے کے گلاس میں پانی پینا مرد و عورت دونوں کے لئے مکروہ و ممنوع ہے۔شامی میں ہے:"وکرہ الاکل و الشرب۔۔من اناء ذھب وفضۃ للرجل و المراۃ"ترجمہ:سونے چاندی کے برتن میں کھانا پینا مرد و عورت دونوں کے لئے مکروہ ہے۔
(شامی، جلد9، صفحہ464)

بہار شریعت میں ہے:"سونے چاندی کے برتن میں کھانا پینا۔۔منع ہے اور یہ ممانعت مرد و عورت دونوں کے لیے ہے۔"
(بہار شریعت، جلد3، حصہ 16، صفحہ395)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الاول1445ھ19 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1341

76

مزار بنانا

سوال: مزار بنانے پر کوئی دلیل دے دیں؟

USER ID: لائبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

علما و اولیاء کے مزارات بنانا شرعا جائز ہے کہ اس سے لوگوں کے دلوں میں ان کی عظمت بیٹھتی ہے اور یہ اکتساب فیض کا ذریعہ بنتا ہے۔ شریعت میں اس پر کوئی ممانعت وارد نہیں۔ تفسیر روح البیان میں ہے: ”بناء القباب علی قبور العلماء والأولیاء والصلحاء ۔۔امر جائز إذا کان القصد بذلك التعظیم فی أعین العامۃ حتی لا یحتقروا صاحب ھذا القبر“ ترجمہ: علما و اولیا و صلحا کی قبروں پر قبے بنانا جائز ہے جبکہ اس سے مقصود لوگوں کی نگاہوں میں ان کی عظمت بڑھانا ہو تاکہ کوئی صاحب قبر کی تحقیر نہ کرے۔

(روح البیان، جلد 3، صفحہ 400)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الاول 1445ھ 19 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1351

77

آن لائن اسائمنٹ کا کام

سوال: آج کل آن لائن تحریر کا کام بہت چل رہا ہے کمپنی کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ کمپنی کا ممبر بننے کے لئے کوئی پیکج خریدنا ہوتا ہے اور جتنا مہنگا پیکج لیں گے اتنا نفع ہو گا بعض اوقات اور ممبر بھی بنانے کی شرط ہوتی ہے اس کا حکم بتادیں؟

USER ID:بنت امیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا کام کئی شرعی خرابیوں پر مشتمل ہے، یہاں چند بیان کی جاتی ہیں۔ کمپنی کا ممبر بننے کے لئے پیکج خریدنا دراصل رشوت کا لین دین ہے کیونکہ اس رقم کے مقابل کوئی قابل معاوضہ چیز نہیں بلکہ دینے کا اصل مقصد اپنا کام نکلوانا ہوتا ہے جو کہ رشوت ہے۔ اسی طرح دوسرے ممبرز بنانے والی صورت میں شرط فاسد پائی جاتی ہے کیونکہ ممبرز شامل کروانے کی شرط میں فقط کمپنی کا فائدہ ہے اور عقد اس کا تقاضا نہیں کرتا لہذا یہ ناجائز ہے۔ مفتی نظام الدین رضوی دام ظلہ لکھتے ہیں: "اس کے ناجائز ہونے کی چوتھی وجہ یہ ہے کہ فیس کی شرعی حیثیت رشوت کی ہے، جو یقیناً حرام ہے، وجہ یہ ہے کہ اپنا یا کسی کا بھی کام بنانے کے لیے ابتداءً صاحبِ امر کو کچھ روپے وغیرہ دینا رشوت ہے اور یہاں کمپنی کو فیس اس لیے دی جاتی ہے کہ اسے اجرت پر ممبر سازی کا حق دے دیا جائے اور فیس کے مقابل کوئی چیز نہیں ہوتی۔" (ماہنامہ اشرفیہ، مئی 2008ء، صفحہ 38)

تبیین الحقائق میں ہے: "فتفسدھا الشروط التی لا یقتضیھا العقد" ترجمہ: وہ شرطیں جس کا عقد تقاضا نہیں کرتا وہ اجارے کو فاسد کر دیتی ہیں۔ (تبیین الحقائق، جلد5، صفحہ 121)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08ربیع الاول1445ھ25ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1350

78

کمپوزنگ کی اجرت اور کمیشن

سوال: ایک بندہ فارم پورا کمپوز کر کے اٹیسٹ کروا کے دیتا ہے اور اس پر اجرت لیتا ہے اور دوسرا اس کے پاس کسٹمر لاتا ہے اور وہ کمیشن لیتا ہے دونوں کی آمدنی کا کیا حکم ہے؟

USER ID:ملک افتخار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جائز فارم پر جائز الفاظ کمپوز کرنے کی اجرت لینا جائز ہے کہ یہ قابل معاوضہ کام ہے، اور اگر پہلے سے عرف کے مطابق کمیشن طے ہو تو کسی کا کسٹمر لے کر آنا اور اس کا کمیشن لینا بھی جائز ہے، البتہ صرف فارم اٹیسٹ کرنے کی اجرت لینا جائز نہیں کہ یہ کوئی قابل معاوضہ کام نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "صاحب درمختار نے ردِّ سحر کے تعویذ لکھنے پر اجارہ کو جائز فرمایا جبکہ مقدارِ کاغذ و مقدارِ تحریر معلوم ہو کہ اتنا کاغذ ہو گا اور اُس میں اتنی سطریں لکھی جائیں گی مگر ظاہر یہ ہے کہ یہ اُس صورت میں ہو گا کہ جب اُس لکھوانے والے نے یہ کہا کہ فلاں چیز مجھے لکھ کر دے دو اور یہ طریقہ تعویذ دینے والوں کا نہیں ہے بلکہ ناقلین کا ہو سکتا ہے۔۔۔ الخ"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 147)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 ربیع الاول 1445ھ 25 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر: 1352

79

چاول کی کٹائی میں چاول بطور اجرت دینا

USER ID: ولید محمد تقی

سوال: چاول کی کٹائی میں چاول بطور اجرت دینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

چاول کی کٹائی کے لئے اگر مخصوص کر کے اسی کاٹے جانے والے چاولوں میں سے اجرت طے کی تو ایسا کرنا بحکم حدیث ناجائز ہے، ہاں اگر مطلقا چاول اجرت میں طے کئے بعد میں اس میں سے دے دئے تو حرج نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "اجارہ پر کام کرایا گیا اور یہ قرار پایا کہ اُسی میں سے اتنا تم اُجرت میں لے لینا یہ اجارہ فاسد ہے مثلاً کپڑا بُننے کے لیے سوت دیا اور یہ کہہ دیا کہ آدھا کپڑا اُجرت میں لے لینا یا غلہ اُٹھا کر لاؤ اُس میں سے دو سیر مزدوری لے لینا یا چکی چلانے کے لیے بیل لیے اور جو آٹا پیسا جائے گا اُس میں سے اتنا اُجرت میں دیا جائے گا یوہیں بھاڑ میں چنے وغیرہ بھنواتے ہیں اور یہ ٹھہرا کہ اُن میں سے اتنے بھنائی میں دیے جائیں گے یہ سب صورتیں ناجائز ہیں۔ ان سب میں جائز ہونے کی صورت یہ ہے کہ جو کچھ اُجرت میں دینا ہے اُس کو پہلے سے علیحدہ کر دے کہ یہ تمھاری اُجرت ہے مثلاً سوت کو دو حصہ کر کے ایک حصہ کی نسبت کہا کہ اس کا کپڑا بُن دو اور دوسرا دیا کہ یہ تمھاری مزدوری ہے یا غلہ اُٹھانے والے کو اُسی غلہ میں سے نکال کر دیدیا کہ یہ مزدوری ہے اور یہ غلہ فلاں جگہ پہنچادے۔ بھاڑ والے پہلے ہی اپنی بھنائی نکال کر باقی کو بھونتے ہیں اسی طرح سب صورتوں میں کیا جاسکتا ہے دوسری صورت جواز کی یہ ہے کہ مثلاً کہہ دے کہ دو سیر غلہ مزدوری دیں گے یہ نہ کہے کہ اس میں سے دیں گے پھر اگر اُسی میں سے دیدے جب بھی حرج نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 149)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 ربیع الاول 1445ھ 30 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1357

80

پروفیشنل کرکٹر بننا

USER ID:حافظ شعیب

سوال: پروفیشنل کرکٹر بننا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پروفیشنل کرکٹر بننے کی شرعا اجازت نہیں، اس پر ہونے والا اجارہ ناجائز اور اس کی آمدنی حلال نہیں۔ بالفرض اگر یہ روزی کمانے کا ذریعہ بن بھی چکا ہو تو صرف اس بنیاد پر یہ لہو و لعب سے نکل نہیں جائے گا کیونکہ ایک تو یہ محرمات کا مجموعہ ہے مثلا میوزک، بے پردگی، نماز وغیرہ فرائض میں غفلت وغیرہ اور دوسری اس میں کوئی دینی یا دنیوی منفعت جائزہ نہیں بلکہ فقط کھیل کودہی ہے، آج کے دور میں کئی ایسے ناجائز کام ہیں جن کو لوگ بطور پیشہ کرتے ہیں تو وہ سب جائز نہیں ہو جائیں گے۔ فتاوی رضویہ میں ہے:"اسی طرح ہر کھیل اور عبث فعل جس میں نہ کوئی غرضِ دین نہ کوئی منفعتِ جائزہ دنیوی ہو سب مکروہ وبیجاہیں کوئی کم کوئی زیادہ۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ79)

بحر الرائق میں ہے:"ولا یجوز الاجارۃ علی شئی من الغناء واللھو۔ الخ" ترجمہ: گانے اور لہو پر اجارہ کرنا جائز نہیں۔

(بحر الرائق، جلد2، صفحہ36)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 ربیع الاول 1445ھ 02 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1361

81

باڈی بلڈر کا جسم کی ویڈیوز بنانا

سوال: تن ساز یعنی body builder اپنے muscles کی ویڈیوز بناتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

USER ID:محمد عمران

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کا ستر یعنی جسم کا وہ حصہ جو چھپانا ضروری ہے وہ ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک ہے، لہذا اگر باڈی بلڈر اپنے بدن کے اس حصہ کو چھپاتا ہے اور ویڈیو تکبر، کسی کو نیچا دکھانے یا کسی اور فاسد مقصد کے لئے نہیں بناتا تو مباح و جائز ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "مرد مرد کے ہر حصہ بدن کی طرف نظر کرسکتا ہے سوا ان اعضا کے جن کا ستر ضروری ہے۔ وہ ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک ہے کہ اس حصہ بدن کا چھپانا فرض ہے، جن اعضا کا چھپانا ضروری ہے ان کو عورت کہتے ہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 442)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

سبحان نام رکھنا

سوال: میرے پر دادا کا نام سبحان تھا اگر میں کسی کو اپنا شجرہ بتاؤں تو سبحان کہوں یا عبد السبحان ؟

USER ID:عمر حسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سبحان کا مطلب ہے وہ ذات جو ہر عیب سے پاک ہو اور یہ صفت اللہ پاک کی ہے لہذا مخلوق کو فقط سبحان بولنا منع ہے اور عبد کی اضافت ضروری ہے، لہذا جب آپ اپنا شجرہ بیان کریں تو پر دادا کے نام کے ساتھ عبد کی اضافت ضرور کریں۔ امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ محمد سبحان نام کے متعلق لکھتے ہیں: "محمد سبحان نام نہ رکھا جائے بلکہ عبد السبحان رکھا جائے۔" (ملفوظات امیر اہلسنت، قسط 156)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
فتوی نمبر:1366
83

بل سے زیادہ پیسے مانگنا

سوال: ملازم کے علاج کی رقم کمپنی بھرتی ہے اگر اسے کہیں سے ڈسکاؤنٹ مل جائے تو کیا وہ کمپنی سے زیادہ رقم مانگ سکتا ہے؟

USER ID:غلام مصطفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ملازم کمپنی سے اتنی ہی رقم مانگ سکتا ہے جتنے میں علاج یا ٹیسٹ وغیرہ کروائے ہیں اگرچہ اسے کہیں سے ڈسکاونٹ مل جائے، جتنی رقم ادا کی اس سے زیادہ مانگنا دھوکا اور جھوٹ ہے جو کہ ناجائز و گناہ ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "من غشنا فلیس منا" ترجمہ: جس نے ہمارے ساتھ دھوکا کیا وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسلم، حدیث 101)

علامہ ابراہیم بن اسحق رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "فالغش ان یظھر شیئا و یخفی خلافہ او یقول قولا ویخفی خلافہ" ترجمہ: دھوکا کہتے ہیں کسی چیز کو ظاہر کرنا اور اس کے خلاف (حقیقت) کو چھپانا یا کوئی بات کہنا اور اس کے خلاف (اصلیت) کو چھپانا۔ (غریب الحدیث للحربی، جلد 2، صفحہ 658)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر: 1372

84

ایڈوانس رقم دے کر سودا خریدتے رہنا

سوال: اگر کوئی شخص پرچون کی دکان پر ایڈوانس پیسے دے دے اور بعد میں تھوڑا تھوڑا سامان خرید تا رہے تو ایسا کرنا کیسا؟

USER ID: فیصل باجوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایڈوانس رقم دے کر تھوڑا تھوڑا سودا لیتے رہنا ناجائز ہے کہ یہاں رقم ایڈوانس دینا قرض ہے اور چونکہ رقم دکاندار کو دے دینے سے اپنے پاس سے ضائع ہونے کا احتمال ختم ہوگیا لہذا یہ قرض سے نفع حاصل کرنا ہے جو کہ ممنوع ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "پنساری کو روپیہ دیتے ہیں اور یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ روپیہ سودے میں کٹتا رہے گا یا دیتے وقت یہ شرط نہ ہو کہ سودے میں کٹ جائے گا، مگر معلوم ہے کہ یوہیں کیا جائے گا تو اس طرح روپیہ دینا ممنوع ہے کہ اس قرض سے یہ نفع ہوا کہ اس کے پاس رہنے میں اس کے ضائع ہونے کا احتمال تھا اب یہ احتمال جاتا رہا اور قرض سے نفع اٹھانا، ناجائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 481)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر: 1382

85

سید کو سجدہ تعظیمی

سوال: کیا سید کو سجدہ تعظیمی کر سکتے ہیں؟

USER ID: محمد اکبر قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس امت میں سجدہ تعظیمی مطلقا حرام ہے، کسی کے لئے جائز نہیں۔ نبی پاک ﷺ نے اپنے لئے سجدہ تعظیمی سے روک دیا جو کہ تمام سیدوں کے نانا جان ہیں تو کسی سید کے لئے کیسے جائز ہو سکتا ہے۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "غیر خدا کو سجدہ عبادت شرک ہے سجدہ تعظیمی شرک نہیں مگر حرام ہے گناہ کبیرہ ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 565)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ 07 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1383

86

درود پورا نہ لکھنا

سوال: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ پورا درود نہ لکھنا کیسا؟

USER ID:مرحا نور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں یا القابات کے ساتھ پورا درود لکھنا چاہیے، درود پورا نہ لکھنا سخت محرومی ہے بلکہ بعض لوگ ص، صلعم یا عم وغیرہ لکھتے ہیں یہ ناجائز و گناہ ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "درود شریف کی جگہ جو عوام و جہال صلعم یا ع یا م یا ص یا صللم لکھا کرتے ہیں محض مہمل و جہالت ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ 314)

بہار شریعت میں ہے: "اکثر لوگ آج کل دُرود شریف کے بدلے صلعم، عم، ؑ لکھتے ہیں، یہ ناجائز و سخت حرام ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 534)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ 07 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر: 1380

87

نقش نعل پاک میں مقدس تحریر لکھنا

سوال: نقش نعل پاک میں مقدس تحریر لکھنا کیسا؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ بے ادبی ہے۔ USER ID: شہزاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نقش نعل پاک میں مقدس تحریریں لکھنا بالکل جائز ہے اور اس میں بے ادبی کا کوئی پہلو نہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ایک تو یہ کسی عام نعل کا نقش نہیں بلکہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نعل پاک کا نقش ہے اور حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا نعل پاک تو وہ ہے جس کے نیچے کسی ناپسندیدہ چیز کا آنا بھی اللہ پاک کو پسند نہیں، دوسرا یہ کہ یہ اصل نعل نہیں بلکہ اس کا نقش و عکس ہے اور اصل اور عکس کے احکام میں فرق ہوتا ہے، جس طرح کعبے کی تصویر کے سامنے گھومنا طواف نہیں، قرآن پاک کی تصویر کو بے وضو چھونا جائز ہے اسی طرح نقش نعل میں مقدس تحریر لکھنا بھی جائز ہے۔ یہ جواب بلاوجہ کے اعتراض کو دور کرنے اور جوز کو ثابت کرنے کے لئے تھا ترغیب کے لئے نہیں یعنی بہتر یہی ہے کہ لکھنے سے بچا جائے۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اور بسم اللہ شریف اس پر لکھنے میں کچھ حرج نہیں، اگر یہ خیال کیجئے کہ نعل مقدس قطعاً تاج فرق اہل ایمان ہے مگر اللہ عزوجل کا نام و کلام ہر شے سے اجل واعظم وارفع واعلی ہے۔ یوہیں تمثال میں بھی احتراز چاہئے تو یہ قیاس مع الفارق ہے۔ اگر حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے عرض کی جاتی کہ نام الٰہی یا بسم اللہ شریف حضور کی نعل مقدس پر لکھی جائے تو پسند نہ فرماتے مگر اس قدر ضروری ہے کہ نعل بحالت استعمال و تمثال محفوظ عن الابتذال میں تفاوت بدیہی ہے اور اعمال کا مدار نیت پر ہے امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ نے جانور ان صدقہ کی رانوں پر جیس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا حالانکہ ان کی رانیں بہت محل بے احتیاطی ہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 413)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ / 07 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1393

88

بیوی سے کتنا عرصہ دور رہنا جائز ہے

سوال: اگر شوہر ملک سے باہر جا رہا ہو تو بیوی سے کتنا عرصہ دور رہ سکتا ہے؟

USER ID:رفیع خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شوہر اپنی بیوی کی رضامندی کے بغیر چار ماہ تک اس سے دور رہ سکتا ہے اور بیوی راضی ہو تو چار ماہ سے زیادہ بھی رہ سکتا ہے، بیوی کی رضا کے بغیر چار ماہ سے زیادہ دور نہیں رہ سکتا۔ در مختار میں ہے: "ویجب دیانة احیانا ولا یبلغ الایلاء الا برضاها" ترجمہ: اور بیوی سے کبھی کبھی جماع کرنا لازمی ہے اور اس کی رضا کے بغیر مدت ایلا (چار ماہ) تک چھوڑے رکھنا جائز نہیں۔
(در مختار، صفحہ 201)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــــــــــــــــہ
ابوالبنات فراز عطاری مدنی
24 ربیع الاول 1445ھ 11 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر: 1394

89

نظر سے حفاظت کے لئے کالا ٹیکا لگانا

سوال: کیا نظر سے حفاظت کے لئے بچوں کو کالا ٹیکا لگا سکتے ہیں؟

USER ID: عدنان ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نظر سے حفاظت کے لئے بچوں کو کالا ٹیکا لگانا جائز ہے کہ یہ ایک ٹوٹکا یعنی طریقہ علاج ہے اور جو ٹوٹکا شریعت سے نہ ٹکراتا ہو وہ جائز ہوتا ہے بلکہ ایسا کرنا تو عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے۔ علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "فی شرح السنة روی ان عثمان رضی اللہ عنہ رأی صبیاً ملیحا فقال دسموا نونته کیلا تصیبه العین" ترجمہ: شرح السنۃ میں مروی ہے کہ عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت بچہ دیکھا تو کہا اس کی ٹھوڑی پر کالا ٹیکا لگا دو تاکہ نظر نہ لگے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج8، ص305)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الاول 1445ھ 11 اکتوبر 2023ء

متفرق

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

فتوی نمبر: 1342

90

شہید کی تعریف کی وضاحت

سوال: شہید کی تعریف میں لکھا ہے کہ نفس قتل سے مال واجب نہ ہوا ہو اور نہ دنیا سے کوئی نفع اٹھایا ہو اس کی وضاحت کر دیں؟

USER ID: جیلان رضا مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سب سے پہلے تو یہ یاد رکھیں کہ جو شہید فقہی ہو گا اسے غسل نہیں دیا جائے گا، ویسے ہی دفن کر دیا جائے گا۔ شہید کی تعریف یہ ہے کہ ایسا عاقل، بالغ طاہر مسلمان جو بطور ظلم آلہ جارحہ سے قتل کیا گیا ہو اور نفسِ قتل سے مال واجب نہ ہوا ہو اور دنیا سے نفع نہ اٹھایا ہو۔ یہاں مال واجب نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ قتل کی وہ قسم پائی جائے جس میں قصاص واجب ہوتا ہو اگرچہ کسی عارضہ کے سبب قصاص ساقط ہو جائے یا کچھ بھی واجب نہ ہوتا ہو، مثلاً قتل عمد ہوا اور قاتل اور اولیائے مقتول میں صلح ہو گئی تو اب بھی شہید کہلائے گا اور غسل نہیں دیا جائے گا۔ دنیا سے نفع نہ اٹھانے سے مراد یہ ہے کہ زخمی ہونے کے بعد جبکہ امور جہاد ختم ہو گئے ہوں دنیا کی کسی چیز سے فائدہ حاصل نہ کیا ہو مثلاً کھایا یا پیا نہ ہو۔ شامی میں ہے: "فالحاصل انہ اذا وجب بقتلہ القصاص وان سقط لعارض او لم یجب بقتلہ شئی اصلا فھو شھید" ترجمہ: خلاصہ کلام یہ ہے کہ جب اس کے قتل سے قصاص واجب ہو اگرچہ کسی عارضہ کے سبب ساقط ہو جائے یا کچھ بھی واجب نہ ہو تو وہ شہید ہے۔ (شامی، جلد 3، صفحہ 189)

بہار شریعت میں ہے: "کوئی شخص گھائل ہوا مگر اُس کے بعد دنیا سے متمتع ہوا، مثلاً کھایا یا پیا۔ تو ان سب صورتوں میں غسل دیں گے، بشرطیکہ یہ امور جہاد ختم ہونے کے بعد واقع ہوئے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 862)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الاول 1445ھ 19 ستمبر 2023ء

فتوی نمبر:1369

91

مزار پر حاضری کا طریقہ

سوال: اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے مزار پر حاضری کا جو طریقہ لکھا ہے وہ بتادیں۔

USER ID:محمد احسن مرزا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اعلی حضرت امام اہلسنت احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مزاراتِ شریفہ پر حاضر ہونے میں پائنتی (قدموں) کی طرف سے جائے اور کم از کم چار ہاتھ کے فاصلے پر مواجہہ (چہرے کے سامنے) میں کھڑا ہو اور متوسط آواز باادب عرض کرے "السّلام علیک یا سیدی ورحمۃ للہ وبرکاتہ" پھر درود غوثیہ تین بار، الحمد شریف ایک، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ اخلاص سات بار، پھر درود غوثیہ سات بار اور وقت فرصت دے، تو سورہ یٰس اور سورہ ملک بھی پڑھ کر اللہ عزوجل سے دعا کرے کہ الٰہی ! اس قراءت پر مجھے اتنا ثواب دے جو تیرے کرم کے قابل ہے، نہ اتنا جو میرے عمل کے قابل ہے اور اسے میری طرف سے اس بندۂ مقبول کو نذر پہنچا، پھر اپنا جو مطلب جائز شرعی ہو اس کے لیے دعا کرے اور صاحب مزار کی روح کو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دے، پھر اُسی طرح سلام کرکے واپس آئے، مزار کو نہ ہاتھ لگائے، نہ بوسہ دے اور طواف بالاتفاق ناجائز ہے اور سجدہ حرام۔"

(فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ522)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ/03 اکتوبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلی آلك واصحابك یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN--FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

فتوی نمبر: 1370

92

یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں

سوال: یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں کیوں گئے؟

USER ID: حافظ عالم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مفتی اہلسنت مفتی قاسم قادری دامت برکاتہم العالیہ سورہ الانبیاء کی آیت 87 کی تفسیر میں لکھتے ہیں: ”حضرت یونس علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم کے لوگوں نے آپ کی دعوت قبول نہ کی اور نہ ہی نصیحت مانی بلکہ وہ اپنے کفر پر ہی قائم رہے تھے، تو حضرت یونس علیہ الصلوۃ والسلام غضبناک ہو کر اپنی قوم کے علاقے سے تشریف لے گئے اور آپ نے یہ گمان کیا کہ یہ ہجرت آپ کے لئے جائز ہے کیونکہ اس کا سبب صرف کفر اور کافروں کے ساتھ بغض اور اللہ تعالیٰ کے لئے غضب کرنا ہے، لیکن آپ نے اس ہجرت میں اللہ تعالیٰ کے حکم کا انتظار نہ کیا تھا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ میں ڈال دیا، وہاں کئی قسم کی تاریکیاں تھیں جیسے دریا کی تاریکی، رات کی تاریکی اور مچھلی کے پیٹ کی تاریکی، ان اندھیروں میں حضرت یونس علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے پروردگار عزوجل سے اس طرح دعا کی کہ اے میرے رب! عزوجل، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک مجھ سے بے جا ہوا کہ میں اپنی قوم سے تیرا اِذن اور اجازت پانے سے پہلے ہی جدا ہو گیا۔“

(صراط الجنان، جلد 6، صفحہ 357)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
فتوی نمبر:1375

93

عورت جنت میں کس شوہر کے ساتھ

سوال: عورت نے اپنے شوہر کے انتقال کے بعد دوسرا نکاح کر لیا تو وہ جنت میں کس کے ساتھ ہو گی؟

USER ID:محمد نعمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر عورت نے دنیا میں ایک سے زیادہ نکاح کئے چاہے شوہر کے طلاق دینے کے سبب یا وفات کی وجہ سے تو جنت میں وہ کس کے ساتھ رہے گی اس بارے میں دو قول ہیں: پہلا قول یہ ہے کہ جس کے نکاح میں سب سے آخر میں تھی اس کے ساتھ ہو گی۔ دوسرا قول یہ ہے کہ دنیا میں جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو گا اس کے ساتھ رہے گی۔ علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے دونوں اقوال کی تطبیق یوں بیان فرمائی کہ اگر عورت نے ایک سے زیادہ نکاح کئے اور اس کو طلاق ہو گئی ہو مگر آخری شوہر نے اسے طلاق نہ دی ہو تو عورت اس کے ساتھ رہے گی اور اگر سب نے طلاق دے دی تو اسی اختیار دیا جائے گا کہ جس کے ساتھ چاہے رہے تو وہ سب سے اچھے اخلاق والے کو چنے گی۔

(ملخصا: جنت میں مردوں کو حوریں ملیں گی تو عورتوں کو کیا ملے گا، صفحہ 2)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1373

94

جوانی کی تعریف

سوال: جوانی میں عبادت کے فضائل حدیثوں میں آئے ہیں تو جوانی کی تعریف کیا ہے؟

USER ID:محمد حاشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بالغ ہونے کے بعد سے تیس یا چالیس سال کی عمر تک جوانی ہے۔ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جوانی میں عبادت کرنے والی حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں: "وھو اسم لمن بلغ الی ان یکمل ثلاثین "ترجمہ: جوان کہتے ہیں بالغ ہونے کے بعد سے جو تیس سال مکمل کرلے۔ (التوشیح شرح الجامع الصحیح، جلد7، صفحہ 3205)

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "لغات کی کتب کے مطابق (بالغ ہونے سے لے کر)30 یا 40 برس تک آدمی جوان رہتا ہے۔30 یا 50 برس جوانی اور بڑھاپے کا درمیانی وقفہ یعنی ادھیڑ اور اس کے بعد بڑھاپا آجاتا ہے۔

(فیضان سنت، جلد1، صفحہ 713)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
فتوی نمبر:1381

95

زندگی میں وراثت

سوال: میں نے اپنی زندگی میں اپنی اولاد میں اپنا مال تقسیم کر دیا ہے تو کیا یہ وراثت ہو گئی یا انتقال کے بعد وراثت وارثوں کو دی جائے گی؟

USER ID:عبدالحمید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زندگی میں اولاد کو جو دیا جاتا ہے وہ تحفہ ہوتا ہے وراثت نہیں ہوتی کیونکہ وراثت کی ایک شرط مورث کا مرنا ہے لہذا وراثت کے احکام مرنے کے بعد جاری ہوتے ہیں، جب یہ تحفہ ہے تو بہتر یہ ہے کہ تمام اولاد کو برابر دے البتہ کوئی دینی طور پر فضلیت رکھتا ہو تو اس کو دوسروں سے زیادہ دیا جا سکتا ہے جبکہ دیگر کو محروم کرنا مقصود نہ ہو۔ دنیا میں اپنا مال تقسیم کرنے والا جب انتقال کر جائے گا تو اس کی ملکیت میں جو ہو گا اس پر وراثت کے احکام جاری ہوں گے اور شریعت کے بیان کردہ حصوں کے مطابق ہی تقسیم کاری ہو گی۔ سراجی میں ہے: "موت مورث" ترجمہ: وراثت کی ایک شرط مورث کا مرنا ہے۔
(سراجی، صفحہ 7)

امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مذہب مفتی بہ پر افضل یہی ہے کہ بیٹوں بیٹیوں سب کو برابر دے۔۔۔ہاں اگر بعض اولاد فضل دینی میں بعض سے زائد ہو تو اس کی ترجیح میں اصلا باک نہیں۔"
(فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 231)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ 07 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1379

96

داڑھی کی حد

سوال: داڑھی کی حد کیا ہے؟

USER ID: محمد وارث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

داڑھی قلموں کے نیچے سے کنپٹیوں، جبڑوں، ٹھوڑی پر جمتی ہے اور چوڑائی میں اس کا بالائی حصہ کانوں اور گالوں کے درمیان میں ہوتا ہے۔ اعلی حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "داڑھی قلموں کے نیچے سے کنپٹیوں، جبڑوں، ٹھوڑی پر جمتی ہے اور عرضا اس کا بالائی حصہ کانوں اور گالوں کے بیچ میں ہوتا ہے جس طرح بعض لوگوں کے کانوں پر رونگٹے ہوتے ہیں وہ داڑھی سے خارج ہیں، یوں ہی گالوں پر جو خفیف بال کسی کے کم کسی کے آنکھوں تک نکلتے ہیں وہ بھی داڑھی میں داخل نہیں یہ بال قدرتی طور پر موئے ریش سے جدا ممتاز ہوتے ہیں اس کا مسلسل راستہ جو قلموں کے نیچے سے ایک مخروطی شکل پر جانب ذقن جاتا ہے یہ بال اس راہ سے جدا ہوتے ہیں نہ ان میں موئے محاسن کے مثل قوت نامیہ ان کے صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ بسا اوقات ان کی پرورش باعث تشویہ خلق و تقبیح صورت ہوتی ہے جو شرعا ہرگز پسندیدہ نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ596)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 ربیع الاول 1445ھ/07 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1376

97

دنیا میں سب سے پہلی اذان

سوال: دنیا میں سب سے پہلی اذان کس نے دی؟

USER ID:الطاف احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دنیا میں سب سے پہلی اذان جبرئیل علیہ السلام نے دی، اب دی کس موقع پر اس میں مختلف اقوال ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ معراج کی شب بیت المقدس میں دی۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سب سے پہلی اذان جبریل امین نے معراج کی رات بیت المقدس میں دی جب حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے سارے نبیوں کو نماز پڑھائی۔" (مرآۃ المناجیح، جلد1، صفحہ 399)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاول 1445ھ 03 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر: 1392

98

خوف سے آزمائے جانے سے مراد

سوال: سورہ بقرہ کی آیت 155 میں جو فرمایا گیا کہ ہم تمہیں کچھ ڈر اور بھوک اور مالوں کی کمی وغیرہ سے آزمائیں گے تو اس کیا مراد ہے؟

USER ID: عبد المالک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایک قول کے مطابق خوف سے اللہ کا ڈر، بھوک سے رمضان کے روزے، مالوں کی کمی سے زکوۃ اور صدقات دینا، جانوں کی کمی سے بیماریوں کے ذریعے اموات کا ہونا اور پھلوں کی کمی سے اولاد کی موت مراد ہے۔ تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کے تحت ہے: "امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول خوف سے اللہ تعالی کا ڈر، بھوک سے رمضان کے روزے، مالوں کی کمی سے زکوٰۃ و صدقات دینا، جانوں کی کمی سے امراض کے ذریعہ اموات ہونا، پھلوں کی کمی سے اولاد کی موت مراد ہے کیونکہ اولاد دل کا پھل ہوتی ہے۔"

(صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 250)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الاول 1445ھ 11 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1398

99

قبر کی لمبائی چوڑائی گہرائی

سوال: قبر کی لمبائی چوڑائی گہرائی کتنی ہونی چاہیے؟

USER ID: امیر بخش بھٹو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قبر کی لمبائی میت کے قد برابر ہو، چوڑائی آدھے قد کے برابر اور گہرائی کم از کم نصف قد کے برابر ہو اور بہتر یہ ہے کہ گہرائی بھی پورے قد کے برابر ہو۔ بہار شریعت میں ہے: "قبر کی لنبائی میّت کے قد برابر ہو اور چوڑائی آدھے قد کی اور گہرائی کم سے کم نصف قد کی اور بہتر یہ کہ گہرائی بھی قد برابر ہو اور متوسط درجہ یہ کہ سینہ تک ہو۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ 843)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25ربیع الاول1445ھ 12اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1344

100

کیا اعلی حضرت نے ولادت کی تاریخ 8 لکھی

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ولادت مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تاریخ 8 ربیع الاول لکھی ہے کیا یہ حقیقت ہے؟

USER ID:ڈاکٹر محمد اظہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بعض افراد دوسروں کو گمراہ کرنے کے لئے جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں اور اپنی جہالت کا ثبوت دیتے ہوئے بزرگوں کی طرف غلط باتیں منسوب کرتے ہیں۔ دراصل اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ولادت مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تاریخ کے بارے میں مختلف اقوال نقل کیے اور پھر 8 اور 12 ربیع الاول پر دلائل قائم کرکے ان کو معتبر قرار دیا اور پھر 8 ربیع الاول کو ایک وجہ سے اور 12 کو کئی وجوہات کی بنا پر ترجیح دے کر 12 پر عمل کرنے کا حکم فرمایا۔ جو لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں ہم انہیں مشورہ دیتے ہیں کہ آپ کے نزدیک اگر 8 کا قول درست ہے تو آپ 8 کو ہی میلاد منالیا کریں مگر دوسروں کو 12 کو منانے سے نہ روکیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اقول: (میں کہتا ہوں) ہم نے حساب لگایا تو حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی ولادت اقدس والے سال محرم کا غرہ وسطیہ (آغاز) جمعرات کے روز پایا تو اس طرح ماہ ولادت کریمہ کا غرہ وسطیہ بروز اتوار اور غرہ ہلالیہ بروز پیر ہوا اس طرح پیر کے روز ماہ ولادت مبارکہ کی آٹھ تاریخ بنتی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 412)

اسی میں ہے: "سائل نے یہاں تاریخ سے سوال نہ کیا اس میں اقوال بہت مختلف ہیں، دو، آٹھ، دس، بارہ، سترہ، اٹھارہ، بائیس، سات قول ہیں مگر اشہر و اکثر و ماخوذ و معتبر بارہویں ہے۔ مکہ معظمہ میں ہمیشہ اسی تاریخ مکان مولد اقدس کی زیارت کرتے ہیں۔" (صفحہ 411)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 ربیع الاول 1445ھ 20 ستمبر 2023ء